بسم اللہ الرحمن الرحیم ۔ نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

سبحان الذی اسری بعبدہ لیلاً من المسجد الحرام الی المسجد الاقصیٰ

ولقد نصرکم اللہ ببدر و انتم اذلہ

بدر

BADR — QADIAN

قادیان ضلع گورداسپور

قیمت پیشگی ۳ روپے ۔ مابعد للعہ

ای جہان منتظر خوش باش کآمد دلستان | رجسٹرڈ نمبر ایل ۲۸۸ | آن مسیح دور آخر مہدیٔ آخر زمان

جلد (۶) — نمبر ۲۸

۲۹ ۔ جمادی الاول ۱۳۲۵ھ علیٰ صاحبہا التحیۃ والسلام مطابق ۱۱ ۔ جولائی ۱۹۰۷ء

بروز جمعرات

چہ گویم با تو گر آئی چہا در قادیان بینی | ایڈیٹر محمد صادق عفی اللہ عنہ | دوا بینی شفا بینی غرض دار الامان بینی

قیمت از معاونین ۔ قادیان میں عہ ۔ فی پرچہ ۲ ۔ گورنمنٹ عنہ ۔ دیگر فرقہ ابر قیمت از بعد و اطبار ۔ افریقہ للعہ

دس شرائطِ بیعت

اول ۔ بیعت کنندہ سچے دل سے عہد اس بات کا کرے کہ آئندہ اس وقت تک کہ قبر میں داخل ہو جائے شرک سے مجتنب رہیگا ۔ دوم یہ کہ جھوٹ اور زنا اور بدنظری اور فسق و فجور اور ظلم و خیانت فساد اور بغاوت کے طریقوں سے بچتا رہے گا اور نفسانی جوشوں کیوقت ان کا مغلوب نہ ہوگا اگرچہ کیسا ہی جذبہ پیش آوے ۔ سوم یہ کہ بلاناغہ پنجوقت نماز موافق حکم خدا اور رسول کے ادا کرتا رہیگا اور حتی الوسع نماز تہجد کے پڑھنے اور اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے اور ہر روز اپنے گناہوں کی معافی مانگنے اور استغفار کرنے میں مداومت اختیار کریگا اور دلی محبت سے اللہ تعالےٰ کے احسانوں کو یاد کرکے اس کی حمد اور تعریف کو ہر روزہ اپنا ورد بنائیگا چہارم یہ کہ عام خلق اللہ کو عموماً اور مسلمانوں کو خصوصاً اپنے نفسانی جوشوں سے کسی نوع کی ناجائز تکلیف نہ دیگا ۔ نہ زبان سے نہ ہاتھ سے نہ کسی اور طرح سے پنجم یہ کہ ہر حال رنج و راحت ۔ عسر اور یسر نعمت و بلا میں اللہ تعالیٰ کے ساتھ وفاداری کریگا اور بہر حالت راضی بقضا ہوگا اور ہر ایک ذلت اور دکھ کے قبول کرنے کے لئے اس کی راہ میں طیار رہیگا اور کسی مصیبت کے وارد ہونے پر اس سے منہ نہ پھیریگا بلکہ قدم آگے بڑھائیگا ۔ ششم یہ کہ اتباع رسم اور متابعت ہوا و ہوس سے باز آجائیگا ۔ اور قرآن شریف کی حکومت کو بکلی اپنے اوپر قبول کریگا اور قال اللہ اور قال الرسول کو اپنی ہر ایک راہ میں دستور العمل قرار دیگا ۔ ہفتم یہ کہ تکبر اور نخوۃ کو بکلی چھوڑ دیگا اور فروتنی اور عاجزی اور خوش خلقی اور حلیمی اور مسکینی سے زندگی بسر کریگا ۔ ہشتم یہ کہ دین اور دین کی عزت اور ہمدردیٔ اسلام کو اپنی جان اور اپنے مال اور اپنی عزت اور اپنی اولاد اور اپنے ہر ایک عزیز سے زیادہ تر عزیز سمجھیگا ۔ نہم یہ کہ عام خلق اللہ کی ہمدردی میں محض للہ مشغول رہیگا جہاں تک بس چل سکتا ہے اپنی خداداد طاقتوں اور نعمتوں سے بنی نوع کو فائدہ پہونچائیگا ۔ دہم یہ کہ اس عاجز سے عقد اخوت محض للہ باقرار طاعت در معروف باندھ کر اس پر تا وقت مرگ قائم رہیگا اور اس عقد اخوۃ میں ایسا اعلیٰ درجہ کا ہوگا کہ اس کی نظیر دنیوی رشتوں اور ناطوں اور تمام خادمانہ حالتوں میں پائی نہ جاتی ہو ۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام اور آپ کی جماعت کا مذہب

مسلمانیم از فضل خدا ۔ مصطفےٰ مارا امام و پیشوا
اندریں دین آمدہ از مادریم ۔ ہم بریں از دار دنیا بگذریم
آن کتاب حق کہ قرآن نام اوست ۔ بادہ عرفان ما از جام اوست
آن رسولے کش محمد ہست نام ۔ دامن پاکش بدست ما مدام
مہر او باشیر شد اندر بدن ۔ جان شد و باجان بدر خواہد شدن
ہست او خیر الرسل خیر الانام ۔ ہر نبوت را بروشد اختتام
ما ازو نوشیم ہر آبے کہ ہست ۔ زو شدہ سیراب سیرابے کہ ہست
آنچہ مارا وحی و ایمائے بود ۔ آن نہ از خود از ہمان جائے بود
ما ازو یابیم ہر نور و کمال ۔ وصل دلدار ازل بے او محال
اقتدائے قول او در جان ماست ۔ ہرچہ زو ثابت شود ایمان ماست
از ملائک وز خبرہائے معاد ۔ ہرچہ گفت آن مرسل رب العباد
آن ہمہ از حضرت احدیت است ۔ منکر آن مستحق لعنت است
معجزات او ہمہ حق اندر راست ۔ منکر آن مورد لعن خدا است
معجزات انبیاء سابقین ۔ آنچہ در قرآن بیانش بالیقین
بر ہمہ از جان و دل ایمان ماست ۔ ہر کہ انکارے کند از اشقیاء راست
یکسرے موئے ازان عالیجناب ۔ نزد ما کفر است خسران و تباب

شرح قیمت اشتہارات بدر

والیان ریاست و گورنمنٹ	۲۰ عنہ
معاونین درجہ اول جن کو ۴ پرچہ اخبار کسی ایک کے نام جاری کرانیکا حق حاصل ہے	صہ
معاونین درجہ دوم جن کو ۲ پرچہ اخبار کسی ایک کے نام جاری کرانیکا حق حاصل ہے	للعہ
عام قیمت پیشگی	۳
مابعد	للعہ
فی پرچہ	۲

جو صاحب تاریخ اجراء سے ایک ماہ کے اندر اندر قیمت اخبار روانہ نہ کرینگے اُن سے بحساب مابعد لی جاویگی جو اخبار وقت پر نہ پہونچے اُسے پندرہ یوم کے اندر اندر طلب کرنا چاہیئے رسید زر اخبار میں چھاپی جاویگی علیحدہ رسید نہ دیجاویگی ۔ ترسیل زر بنام میاں معراج دین عمر مینیجر [illegible] چاہیئے ۔ اور افریقہ سے للعہ

مینیجر ۔

وہ الفاظ جنہیں حضرت اقدس بیعت لیتے ہیں ہاتھ میں ہاتھ دیکر آپ فرماتے جاتے ہیں اور طالب تکرار کرتا جاتا ہے ۔ اشہد ان لا الٰہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ و اشہد ان محمدا عبدہ و رسولہ آج میں احمد کے ہاتھ پر اپنے تمام گناہوں سے توبہ کرتا ہوں جن میں میں گرفتار تھا اور میں سچے دل سے اقرار کرتا ہوں کہ جہاں تک میری طاقت اور سمجھ ہے ان تمام گناہوں سے بچتا رہونگا اور دین کو دنیا پر مقدم رکھونگا ۔ استغفر اللہ ربی من کل ذنب و اتوب الیہ ۔ رب انی ظلمت نفسی و اعترفت بذنبی فاغفر لی ذنوبی فانہ لا یغفر الذنوب الا انت ۔ اے میرے رب میں نے اپنی جان پر ظلم کیا اور اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں میرے گناہ بخش کہ تیرے سوا کوئی بخشنے والا نہیں ۔ آمین ۔ اس کے بعد آپ معہ حاضرین مجلس بیعت کنندہ اور اس کے متعلقین کے لئے دعا کرتے ہیں ۔

تحقیق الادیان و تبلیغ الاسلام

ڈاک ولائت

موجودہ اناجیل صرف ناول ہین

از قلم زدہ ڈاکٹر ڈبلیو۔ سے گرانٹ صاحب پی۔ ایچ ڈی
ترجمہ از اخبار ٹرتھ سیکر

جس یسوع کا ذکر اناجیل مین ہے۔ یہ صرف چند قصے ہین جو کہ ناول نویسون نے اس زمانہ مین لکھے تھے۔ ورنہ در حقیقت اس زمانہ مین کوئی ایسا شخص نہین ہوا جس نے خدائی کا دعوے کیا ہو اور صلیب پر مر گیا ہو۔ اور پھر آسمان پر چڑھ گیا ہو۔ مین اس امر سے انکار نہین کرتا۔ کہ اس نام کا کوئی شخص ہوا ہو بلکہ بہتیرے اس نام کے ہون گے کیونکہ یسوع یا یشوع نام تبرک یا تفاول کے طور پر عموماً یہود لوگ رکھتے تھے۔ لیکن جس طرح کا قصہ موجودہ انجیلون مین لکھا ہے۔ ٹھیک اس طرز کا کوئی تاریخی آدمی قابل ذکر اس زمانہ مین نہین گذرا۔ ہان مین یہ مانتا ہون کہ اس زمانہ مین چونکہ یہودی لوگ ایک تباہی کی حالت مین تھے ان کی یہ خواہشین ضرور تھین۔ کہ کوئی مسیح ان کے درمیان پیدا ہو جو کہ ان کی گم شدہ سلطنت کو پھر ان کے درمیان قائم کر دے اور اسی خواہش نے ان کے قصہ گویون اور ناول نویسون سے ایسی کہانیان لکھائین۔ اس کے واسطے ایک بڑی دلیل یہ ہے۔ کہ اگر فی الواقعہ یہ باتین درست ہوتین جو انجیلون مین درج ہین تو ایسے بڑے مشہور آدمی کا ذکر اس وقت کی تاریخون مین ضرور ہوتا۔ لیکن برخلاف اس کے ہم دیکھتے ہین کہ:۔

(۱) یوسیفس جو یسوع کے بیان کردہ صلیب دئے جانے کے زمانہ کے قریب پیدا ہوا تھا۔ اور خود شہر یروشلم (بیت المقدس) کا رہنے والا تھا اور اس کا باپ سردار کاہن تھا اور اس نے یہودیون کی تاریخ پر بیس مجلد لکھے ہین اور خود یروشلم کی تاریخ لکھی ہے اور نہایت ادنے ادنے واقعات کا بھی ذکر کیا ہے۔ اس نے اپنی تمام تصانیف مین یسوع کا کہین کوئی ذکر نہین کیا۔ یوسیفس کی کتاب کے موجودہ ترجمون مین عیسائیت کا ذکر ہے۔ لیکن عالم اور محقق لوگون نے یہ امر بپایۂ ثبوت پہونچا دیا ہے۔ کہ وہ فقرات اصلی نہین ہین بلکہ یوسیفس سے کئی سو سال بعد بعض پادریون نے اسی مذکورہ اعتراض کو رفع کرنے کے واسطے یہ فقرات کتاب کے قلمی نسخون کے اندر ڈال دئے تھے اور عیسائی سلطنت کے زمانہ مین نہایت کوشش کے ساتھ وہی جعلی نسخے ملکون مین پھیلائے گئے۔ آجکل علماء کے نزدیک ان پادریون کی یہ کرتوت نہایت نفرت اور حقارت سے دیکھے جاتے ہین جنہون نے مذہب کی آڑ مین آ کر ایسی شرارت کے کام کئے۔

(۲) پاسے نی اس۔ ایک سیاح گذرا ہے۔ جس نے سنہ ۱۵۰ء مین ملک شلم کا سیر کیا اور دس مجلد مین ایک تاریخ اس ملک کی لکھی۔ اس نے اپنی ساری کتاب مین یسوع کا کوئی ذکر نہین کیا۔

(۳) نوشیئن۔ جو کہ سنہ ۱ مین گذرا ہے اور ایک عالم سیاح اور شاعر تھا۔ اور مدت تک شہر یروشلم مین رہا۔ اور بہت سی کتابین لکھ کر مرا۔ اس نے یسوع کے متعلق ایک لفظ نہین لکھا۔

(۴) یودی نل۔ رومی شاعر اور سیاح تھا۔ اس نے یسوع کے بعد کی پشت پر ایک بڑی کتاب لکھی ہے۔ مگر یسوع کے متعلق ایک لفظ نہین لکھا۔

(۵) فیلو یوڈی اس۔ سکندریہ کا رہنے والا اور یسوع کا ہم عصر تھا۔ اس نے بہت علم حاصل کیا تھا۔ روما کا سفر کیا۔ پھر یہودیہ کا سیر کیا اور یہود کے رسم و عادات پر ایک بڑی کتاب لکھی۔ غالباً یسوع کے زمانہ مین یروشلم مین تھا۔ مگر اس کی کتاب سے ایسا معلوم ہوتا ہے۔ کہ اس نے کبھی سنا ہی نہ تھا۔ کہ یسوع کوئی ہے۔

(۶) پلوٹی نس۔ جو سنہ ۱۵۰ء مین ہوا تھا۔ اس نے تاریخ اور اخلاق پر کئی کتابین لکھی تھین مگر یسوع کے متعلق اس نے کچھ ذکر مطلق نہین کیا۔

(۷) ہان پلوٹی نس کے شاگرد پورفری نے عیسائیت پر پندرہ مجلد لکھے اور یہ ثابت کیا تھا کہ انجیل فقط فسانون کی کتابین ہین۔ ان مین حقیقت نہین۔

(۸) مارکس آری لیس نے جو کہ شہر روما کا بادشاہ تھا یہ امر اپنی تصنیف مین ثابت کیا تھا۔ کہ عیسائیت صرف ایک فسانہ ہے۔ فقط

مذکورہ بالا دلائل جو قصہ یسوع کے فقط ایک فسانہ ہونے پر ڈاکٹر گرانٹ صاحب نے دئے ہین۔ وہ اس بات کو منوانے کے واسطے کافی دلائل ہین۔ کہ یسوع کا قصہ صرف ایک فرضی قصہ ہے۔ ملت پاک دین اسلام کے طفیل اور آنحضرت نبی کریم محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے صدقہ سے ایک الہامی شہادت ہمارے پاس اس قسم کی ہے۔ جس سے یہ ماننا پڑتا ہے۔ کہ (یسوع تو نہین) مگر عیسے مسیح نام خدا کا ایک نبی گذرا ہے۔ جس نے نہ کبھی خدائی کا دعوے کیا تھا اور نہ کبھی مصلوب ہو کر لعنتی موت مرا تھا۔ بلکہ ایک اونچے میدان (کشمیر) مین جہان چشمے جاری ہین۔ اس نے وفات پائی۔ تاہم یہ الہامی شہادت ڈاکٹر گرانٹ کی اس بات کی تکذیب نہین کرتی۔ بلکہ تائید کرتی ہے۔ کہ موجودہ اناجیل صرف قصہ نویسون کے لکھے ہوئے افسانے ہین۔ ہان ممکن ہے کہ زمانہ حال کے ناول نویسون کی طرح انہون نے بعض صحیح واقعات کو بھی اپنے قصے مین شامل کر لیا ہو۔ اور اس طرح تھوڑا سچ اور بہت سا جھوٹ مل کر ان کتابون نے یہ شکل اختیار کر لی ہو اس کے متعلق زیادہ حالات انشاء اللہ اگلے اخبار مین درج کئے جائین گے۔

نامہ نگار صاحبان توجہ کرین

بعض احباب کوئی مضمون اخبار کے واسطے لکھتے ہین تو اس کی دو نقلین کر کے ایک اخبار بدر مین اور ایک اخبار الحکم مین چھاپنے کے واسطے بھیجتے ہین۔ اس مین شک نہین کہ بعض مضامین اس قابل ہوتے ہین کہ ہر دو اخبارات مین شائع کر دئے جاوین لیکن چونکہ عموماً ہر دو اخبارات اکثر دوستون کے پڑھنے مین آ جاتی ہین۔ اس واسطے میرے نزدیک سوائے نہایت ضروری مضامین کے جیسا کہ الہامات اور ڈائری وغیرہ ہین۔ باقی مضامین ہر دو اخبارات کے متفرق ہونے چاہئین۔ تا کہ احباب ہر دو اخبار کو پوری دلچسپی کے ساتھ خرید کر سکین اور پڑھ سکین۔ اس واسطے نامہ نگار صاحبان کی خدمت مین باادب التماس ہے کہ دفتر بدر مین اگر وہ کوئی مضمون بھیجین تو ساتھ ہی یہ بھی لکھ دیا کرین کہ آیا انہون نے اس کی نقل دفتر الحکم مین بھیجی ہے یا نہین تا کہ مجھے اس بات پر غور کرنے کا موقعہ مل جائے کہ آیا یہ مضمون ہر دو اخبارات مین شائع کرنے کے لائق ہے یا نہین۔ جو مضمون صرف اخبار بدر مین آئیگا اگر اس کے چھاپ دینے کی گنجائش نہ ہوگی تو وہ دفتر الحکم مین بھیج دیا جاویگا۔ جس مضمون کے ساتھ مذکورہ بالا اطلاع نہ ہوگی وہ اخبار بدر مین درج نہ ہو سکیگا۔

بعض نامہ نگار صاحبان اخبار کے واسطے مضامین بھیجنے کے لئے بالکل توجہ نہین فرماتے حالانکہ اخبار باقاعدہ ان کی خدمت مین بھیجا جاتا ہے اور ہماری جماعت کے دیگر اہل قلم کو بھی اس دینی خدمت مین پورے جوش کے ساتھ حصہ لینا چاہئے۔ ایڈیٹر

خط

ایک خط اور اس کا جواب

بسم اللہ الرحمن الرحیم
نحمدہ و نصلے علے رسولہ الکریم

بحضور مولوی نور الدین صاحب ۔ بعد السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ۔ عرض ہے کہ حسب ذیل سوالات کے جواب موافق قرآن وحدیث تحریر فرماوین ۔ وھو ھذا

(۱) امداد اللہ تعالیٰ نے مخصوص نہین کی ۔ مخصوص کرا کر تحریر کرا لینی کیا ہے ۔ یعنی چندہ ۔

(۲) قواعد انجمن احمدیہ سیالکوٹ مطبوعہ ۱۹۰۵ء مین درج ہے کہ تولد پر اتنا شادی پر اتنا ختنہ پر اتنا ۔ منگنی پر اتنا دو کیا یہ شرعاً جائز ہے ۔ ثبوت ساتھ ہو ۔ آیا نفل ہے یا فرض ۔

(۳) امداد لنگر ۔ مدرسہ ۔ میگزین فرض ہے یا نفل ۔

(۴) باقی رسالجات تعلیم الاسلام وتشحیذ الاذہان خریدنا فرض ہے یا نفل ۔

(۵) اخبارات الحکم و بدر خریدنا فرض ہے یا نفل ۔

(۶) زکوٰۃ کے علاوہ دیگر صدقات کی وصولی کیواسطے عامل ہونا ضروری ہے ۔ یعنی صدقات مذکور کی وصولی کیواسطے کوئی خاص شخص مقرر ہونا شرعاً جائز ہے ۔

ان سوالات مذکورہ بالا کے جوابات اخبار الحکم یا بدر میں شائع فرماوین ۔

العبد ۔ امام الدین بقلم خود ساکن سیانوالی ڈاکخانہ گلہاران تحصیل رعیہ ضلع سیالکوٹ

جواب السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اس امۃ محمدیہ مین اللہ تعالیٰ خلفاء پیدا کرتا ہی رہے گا ۔ جیسے آیۃ سورہ نور مین فرماتا ہے ۔ وعد اللہ الذین اٰمنوا منکم وعملوا الصٰلحٰت لیستخلفنھم فی الارض اور فرمایا ہے ۔ کہ جو کوئی ان خلفاء کا حکم نہ مانے گا وہ کافر و فاسق ہے ۔ ومن کفر بعد ذلک فاولٰئک ھم الفاسقون ۔

اور ہم لوگ امام الوقت کو خلیفہ من الخلفاء یقین کرتے ہین ہان بہت بڑا خلیفہ ۔ پس اس کے احکام ۔ بعض تو فرض ہون گے اور بعض نفل بھی ۔

پھر اللہ تعالیٰ قرآن مجید مین ارشاد فرماتا ہے ۔ وتعاونوا علی البر والتقوی ۔ پس ظاہر ہوا کہ نیکی اور تقوے کے کامون مین امداد کرنا شارع کا حکم ہے اقسام امداد مین فرض بھی ہوگی اور نفل بھی ۔

عام حکم مین جب عمل کرنا ہو گا تو خصوصیت ضرور ہوگی اور لوالامر اور ابوبکر رضہ نے مثلاً جب کوئی خاص حکم دیا ہے تو وہ مخصوص حکم ہوگا نہ عام ۔ اگر ہمکو کوئی کہے کہ نورالدین ! تجھ پر نماز ظہر کی فرض ہے تو نورالدین کا یہ جواب کہ عام حکم ہے مجھے خاص حکم دکھاؤ کہ نورالدین کو بالخصوص کہا گیا ہو کہ نورالدین تو نماز ظہر پڑھ ۔ تو اس طرز پر تمام شریعت باطل ہو جاتی ہے بلکہ یہ اعتراض تو حضرت نبی کریم پر ہو سکتا ہے آپ غور کرین اور بہت غور کرین ۔ یہ سوال اول کا جواب ہے ۔

۲ ۔ قواعد انجمن سیالکوٹ مین نے نہین دیکھے بدون ملاحظہ اس پر کوئی رائے نہین دی جاسکتی ۔ البتہ تعاون کی ماتحت آپ پتہ لگا سکتے ہیں ۔

۳ ۔ امداد لنگر ۔ مدرسہ ۔ میگزین وغیرہ کو جو لوگ تعاون علی البر یقین کرتے ہین ان پر بعض قسم ضروری اور بعض قسم اچھا اور غیر ضروری ہو گا ۔ امداد لنگر ان لوگون کے لئے ہے جو یہان ہم لوگون کے نزدیک دین سیکھنے کو آتے ہین اور ایسے لوگون کے واسطے قرآنی خاص حکم ہے ۔ للفقراء الذین احصروا فی سبیل اللہ لا یستطیعون ضربا فی الارض پر غور کرو ۔ مدرسہ و میگزین کی غرض بہی فی سبیل اللہ ہے

۴ ۔ رسائل ۔ کا مسئلہ بعینہ وہی ہے جو پہلے عرض ہوا عزیز من ! ہم لوگ ان رسائل کو نصرت دین الٰہی یقین کرتے ہین اور کونوا انصار اللہ کا صریح حکم قرآن مجید مین ہے

۵ ۔ اخبار الحکم اور البدر مین دو قسم کے مضامین ہوتے ہین ایک حصہ ان مین نصرت دین کا ہوتا ہے اور ایک حصہ وہ ہے جس سے اخبار فائدہ اٹھاتے ہین پس حصہ اول اوامر الٰہیہ کے نیچے ہوگا ۔ اور حصہ ثانیہ ۔ کسب و تجارت کے ماتحت اور کسب و تجارت مستحب بھی ہے ۔ اور ضروری بھی ۔

۶ ۔ تمام صدقات پر عامل کا ارشاد قرآن کریم مین ۔ غور کرو ۔ انما الصدقات للفقراء والمسٰکین والعاملین علیھا ؎ ۔ آپ ان جوابات پر توجہ فرماوین ۔ مین نے بطور اصول مختصراً ذکر کئے ہین

نورالدین

؎ نیز صدقہ فطر کے لئے آپنے عامل مقرر کیا ۔ ۱۲

فرقہ احمدیہ

ایک صاحب نے حضرت مولوی نورالدین صاحب سے ایک سوال دریافت کیا ۔ جس کا یہ مطلب ہے کہ کیا وجہ ہے کہ حضرت مرزا صاحب نے ایک علیحدہ فرقہ بنایا حالانکہ عام مسلمانوں مین اخوت اور محبت کو فروغ دینا چاہیئے ۔ حضرت مولوی صاحب موصوف نے مفصلہ ذیل جواب تحریر فرمایا ۔

مکرم معظم ۔ جناب جج صاحب بالقابہ

بادب گذارش ہے کہ اس وقت قوم اسلام کا شیرازہ ٹوٹ گیا ہے ۔ شیعہ اور خارجی ۔ حنفی اور وہابی ۔ ظاہری علماء اور صوفی ۔ نقشبندی اور چشتی ۔ وجودی اور شہودی اور ہزاروں فرقہ اسلام مین ہین اور ان کا نفاق اب حد سے بڑھ گیا ہے ۔ اس وقت منافقانہ رنگ اتحاد قوم کو ایک نہین کر سکتا ۔ ایک شخص ابوبکر رضہ کو کافر کہتا ہو عائشہ رضہ کو بری عورت ثابت کرتا ہے ۔ دوسرا کہتا ہے علی رضہ کا کیا ایمان تھا ۔ جس نے پندرہ ہزار مسلمان ہزاروں مین قتل کر دیئے ۔ قتل مومن متعمد کا مرتکب ہوا ۔ وجودی کہتا ہے ہر ذرہ خدا ہے جس کو منتا ہے کہ وہ مخلوق کو خالق سے الگ کہتا ہے اسے مشرک یقین کرتا ہے

اب قوم کا شیرازہ کیونکر باندھا جاوے اس کی ایک ہی ترکیب ہے کہ کوئی نیا انسان خدا سے قوت پاکر ایک زبردست طاقتور جماعت بنا دے سو اس مین فکر کا ٹھیکیدار انسان مرزا غلام احمد ہے ۔ جناب جج صاحب منت فرماوین بدون اس کے کوئی اور تدبیر ممکن ہے ۔ با مسلمان اللہ اللہ با برہمن رام رام سے وحدت حقیقت نہین ہو سکتی ۔ نیچرین نے وحدت چاہی مگر خود اعمال اسلام مین ایسے سست نکلے کہ کفر بھلا ہے ۔ نورالدین اب ٹوٹے ہوئے شیرازہ کا از سر نو باندھنے والا چاہیئے ۔ ۵ر جولائی ۱۹۰۷ء

المفتی

؎ جس کے ہان ماتم ہو جائے اس کے ساتھ ہمدردی ۔ حضرت کی خدمت مین سوال پیش ہوا کہ کیا یہ جائز ہے ۔ کہ جب کار قضا کسی بھائی کے گھر مین ماتم ہو جائے تو دوسرے دوست اپنے گھر مین اس کا کھانا طیار کرین ۔ فرمایا نہ صرف جائز بلکہ برادرانہ ہمدردی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہٗ و نصلّی علیٰ رسولہِ الکریم

فہرست مضامین

بدر مسیح

مورخہ ۲۹ - جمادی الاول ۱۳۲۵ھ مطابق ۱۱ر جولائی ۱۹۰۷ء

خدا کی تازہ وحی

۴ر جولائی ۱۹۰۷ء - کی صبح کو حضرت اُمّ المومنین بمعہ صاحبزادگان و دیگر اہلبیت و اقارب و خدام و اہلبیت حضرت مولوی نورالدین صاحب قریباً اٹھارہ کس ہمراہی حضرت میر ناصر نواب صاحب پانچ چھ روز کے واسطے بغرض تبدیل ہوا لاہور کی طرف روانہ ہوئے تھے اس قافلہ کی روانگی سے تین چار روز پہلے عاجز راقم نے اسٹیشن ماسٹر بٹالہ کو ایک خط لکھا تھا - کہ اس قافلہ کے واسطے ایک درمیانہ درجہ کی گاڑی کے چند خانے ریزرو کئے جاویں - تاکہ ضرورت ہو تو الگ گاڑی منگوالی جائے وہ خط ایک خاص آدمی کے ہاتھ روانہ کیا گیا تھا - اور اس مین تاریخ اور وقت سب لکھا گیا تھا چنانچہ اس کے مطابق ۴ر جولائی کی صبح کو یہاں سے روانگی ہوئی - اسی روز بعد نماز عصر حضرت اقدس مسیح موعودؑ نے مسجد مبارک مین حضرت مولوی نورالدین صاحب کو خاص طور پر مخاطب کیا جبکہ عاجز راقم بھی قریب ہی کھڑا تھا اور فرمایا کہ " آج دو بجے دن کے مجھے خیال آیا کہ ہمارے گھر کے آدمی اب شاید امرت سر پہنچ گئے ہون گے اور یہ بھی خیال تھا کہ امن و امان سے لاہور مین پہونچ جائین - تب اس خیال کے ساتھ ہی کچھ غنودگی ہوئی تو کیا دیکھتا ہون کہ نخود کی دال (جو رنج اور ناخوشی پر دلالت کرتی ہے) میرے سامنے پڑی ہے اور اس مین کشمش کے دانے قریباً اسی قدر مین اور مین اس مین سے کشمش کے دانے کھا رہا ہون اور میرے دل مین خیال گذر رہا ہے کہ یہ ان کی حالت کا نمونہ ہے اور دال سے مراد کچھ رنج اور ناخوشی ہے کہ سفر مین ان کو پیش آئی ہے یا آنے والی ہے پھر اسی حالت مین میری طبیعت الہام الٰہی کی طرف منتقل ہوگئی اور اس بارے مین الہام ہوا -

خَیْرٌ لَّھُمْ - خَیْرٌ لَّھُمْ

یعنی اُن کے لئے بہتر ہے - اُن کے لئے بہتر ہے - بعد اس کے اسی نظارہ خواب مین چند پیسے دیکھے کہ وہ اور تشویش پر دلالت کرتے ہین جیسا کہ چنے کی دال بھی ایک ناگوار اور رنج کے امر پر دلالت کرتی ہے" فقط

یہ الہام اور خواب سُنا کر حضرت اقدس حسب معمول اندر تشریف لے گئے اور اس کے سننے مین اس وقت تمام جماعت جو نماز کیواسطے آئی ہوئی تھی شامل تھی - خلیفہ رشید الدین صاحب - حافظ احمد اللہ صاحب - شیخ علی محمد صاحب سوداگر جموں وغیرہ بہت سے دوست تھے - حضرت اقدس کے اندر جانے کے بعد حضرت مولوی نورالدین صاحب نے دوبارہ سہ بارہ اُسی مسجد مین پھر یہ سب لوگون کو اسی وقت سنایا کیونکہ بعض لوگ جو دور تھے اونہون نے حضرت کی آواز اچھی طرح نہ سنی تہی - غرض اس الہام اور خواب کی جبکہ اچھی طرح سے اشاعت ہوگئی تو قریب شام کے اپنا ایک آدمی جو سب قافلہ کو ریل پر سوار کر کے واپس آیا تہا - اس کی زبانی معلوم ہوا کہ عین دوپہر کی گرمی مین ریل کے اندر مسافرون کی کشاکش سے بچنے کیواسطے جو انتظام ریزرو کا کیا گیا تہا وہ نہ ہو سکا - کیونکہ لاہور سے کوئی الگ گاڑی اس مطلب کے واسطے نہ پہونچ سکی تھی اور اس سبب سے تشویش ہوئی - اس طرح خواب کا حصہ پورا ہوا مگر پھر بھی بموجب بشارت الہام کے خیریت رہی اور معمولی گاڑی مین آرام سے بیٹھ کر چلے گئے -

اس کے بعد حضرت اقدس نے فرمایا کہ خواب اور الہام تو ایک طرح پورا ہو گیا ہے مگر ایک خیال مجھے باقی ہے اور وہ یہ ہے کہ وہ چیزین جو رنج اور خوشی پر دلالت کرتی ہین وہ دوبارہ دکھلائی گئی ہین یعنی اول چنے کی دال دکھلائی گئی اور پھر چند پیسے دکھلائے گئے - ایسا ہی الہام بھی دو دفعہ ہوا کہ خیر لہم خیر لہم - اس لئے دل مین ایک یہ خیال ہے کہ خدانخواستہ کوئی اور امر مکروہ پیش نہ آیا ہو جس کے لئے دو دفعہ دو ایسی چیزین دکھلائی گئین کہ علم تعبیر کے رو سے رنج اور تشویش پر دلالت کرتی ہین اور ایسا ہی ان سے محفوظ رکھنے کے لئے دو دفعہ یہ الہام ہوا کہ خیر لہم خیر لہم - یہ میرا خیال ہے - خدا تعالیٰ ہر ایک رنج سے محفوظ رکھے - آمین

سلسلہ حقہ کے نئے ممبر

فتح الدین ولد حاکم الدین صاحب سکنہ دادر پور گردو - ضلع ہوشیار پور تحصیل ہوشیار پور
بوٹا ولد ودھا " " "

سید ولایت شاہ صاحب ولد حسین علی شاہ صاحب رعیۃ کوٹھی نہر ضلع گورداسپور

فقیر محمد ولد اللہ بخش صاحب سکنہ سرہند بسی ریاست پٹیالہ

عبد الحمید ولد مولوی خدایار صاحب سکنہ بھینی ضلع لاہور

حقیقۃ الوحی کے خریدار توجہ کرین

اکثر اصحاب ایسے وقت پر اطلاع طراز ہوئے تھے جبکہ کتاب چار پانچ جزو سے زیادہ نہ چھپی تھی اور نہ زیادہ ہونے کی امید تھی۔ بعض نے حالت مذکورہ مین چار پانچ جلدون کے بھیجنے کی ایک ہی پیکٹ مین اطلاع دی تھی۔ درخواستین محفوظ ہین مگر ان کی تعمیل مین سکوت اور تردد پیش آتا ہے۔ جبکہ قیمت کتاب کی بجائے عہ روپیہ کے للعہ تک ترقی کر گئی ہے۔ خیال گذرتا ہے۔ کہ شائد کسی کو اس کی خریداری مین اب پس و پیش دیکھنا پڑے۔ اس لئے جن اصحاب نے دوبارہ درخواستین بھیجی ہین۔ ان کو حسب درخواست ان کی کتاب بھیجدی گئی اور جنہون نے دوبارہ اطلاع نہین دی ان کی خدمت مین احتیاطاً دوبارہ اطلاع دینے کے لئے بذریعہ اشتہار ہذا کے لکھا جاتا ہے کہ اپنے منشا سے اطلاع دین تا کہ ان کی درخواستون کی جس صورت مین وہ چاہین تعمیل کی جائے جو اصحاب اس اطلاع نامہ کے ایک ماہ بعد تک بھی کچھ نہ لکھین گے ان کی درخواستین کالعدم تصور ہونگی اور پھر اگر کتاب کے ختم ہو جانے کیوجہ سے وہ شکائت کرین گے کہ ہم کو کتاب باوجود پہلے درخواست کرنے کے کیون نہین پہونچی تو وہ ناقابل التفات سمجھی جاوے گی۔ کیونکہ جس صورت مین کتاب کی اشاعت پر دو ماہ سے زیادہ عرصہ گذر چکا ہے۔ اور قیمت مین ان کی درخواست بھیجنے کے بعد بہت تبدیلی واقع ہو چکی ہے انہون نے کیون توجہ سے کتاب نہین منگائی۔ یہ انتظام مجبور ہو کر ہمکو کرنا پڑا جبکہ بعض خریدارون نے کتاب کا وی پی انکاری کر کے واپس بھیجدیا ہے

والسلام

بسم اللہ الرحمن الرحیم ؁ نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

مکرمی جناب ایڈیٹر صاحب۔ السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ

براہ مہربانی مندرجہ ذیل سطور اپنے اخبار "بدر" مین شائع فرماوین مین نے مولوی محمد علی صاحب کی ایک ضروری چٹھی جو اخبار الحکم نمبر ۲۳ جلد ۱۱ مین چھپی ہے۔ اس کو پڑھکر مناسب سمجھا ہے کہ ۲۶ جولائی بروز جمعہ بوقت ۸ بجے صبح لغایت ۵ بجے شام ایک جلسہ موضع ہیلان مین کیا جاوے۔ اور اس مین ایسی تحریک کے متعلق کارروائی کیجاوے۔ اس واسطے تحصیل پھالیہ کے رہنے والے ہر ایک احمدی کی خدمت مین عرض ہے کہ وہ ضرور بالضرور مذکورہ جگہ پر مقررہ وقت مین تشریف لاوین اورم

ڈائری

القول الطیب

دجّال ۶۔ جولائی ۱۹۰۷ء۔ فرمایا۔ دجّال کی دو شاخین ہین۔ ایک تو پادری لوگ ہین جو گویا نبوت کا دعوےٰ کرتے ہین۔ ہر قسم کے مکر اور فریب کے ساتھ لوگون کو بہکاتے ہین اور عیسائی بناتے ہین۔ خود انجیل اور توریت کا ترجمہ در ترجمہ کرتے ہین۔ اصل کتاب ان کے پاس موجود نہین تراجم مین ہمیشہ تبدیلیان کرتے ہین اور اُنہی اپنے خیالات کے الفاظ کو دنیا کے سامنے پیش کر کے بیان کرتے ہین۔ کہ خدا کا کلام ہے۔ یہ ایک طرح نبوت کا دعویٰ ہے۔ دوسرے اس زمانے کے فلسفی لوگ ہین۔ جو کہ خدا تعالےٰ کے ہی منکر ہو بیٹھے ہین اور رات دن مادی دنیا کی طرف ایسے جھکے ہوئے ہین کہ دین کو کچھ نہین سمجھتے بلکہ دین کو غیر ضروری اور اپنی دنیوی ترقی کی راہ مین ایک مارج یقین کرتے ہین۔

کُفر فرمایا۔ خدا تعالیٰ کی عدول حکمی سے کوئی شخص کس طرح بچ سکتا ہے۔ جو لوگ اس زمانہ مین خدا تعالےٰ کے مرسل کو نہین مانتے وہ خدا تعالیٰ کی عدول حکمی کرتے ہین۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ مین جو یہود اور عیسائی تھے۔ وہ صاحب شریعت تھے۔ نمازین پڑھتے تھے۔ روزے رکھتے تھے۔ تمام انبیاء کو مانتے تھے۔ مگر آنحضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو نہ ماننے کے سبب وہ کافر قرار دئے گئے اس زمانہ کے لوگ جو نہ صرف ہمارے مخالف ہین بلکہ ہم کو کافر قرار دیتے ہین۔ وہ بموجب حدیث نبوی مومن کو کافر کہہ کر خود کافر بنتے ہین وہ اللہ تعالیٰ کی گرفت سے بچ نہین سکتے۔

زکوٰۃ ایک صاحب نے دریافت کیا کہ تجارت کا مال جو ہے جس مین بہت سا حصہ خریدارون کی طرف ہوتا ہے اور اُگراہی مین پڑا ہوتا ہے۔ اس پر زکوٰۃ ہے یا نہین۔ فرمایا جو مال معلق ہے اس پر زکوٰۃ نہین جب تک کہ اپنے قبضہ مین نہ آجائے لیکن تاجر کو چاہیئے۔ کہ حیلہ بہانے سے زکوٰۃ کو نہ ٹال دے۔ آخر اپنی حیثیت کے مطابق اپنے اخراجات بھی تو اسی مال مین سے برداشت کرتا ہے۔ تقوےٰ کے ساتھ اپنے مال موجودہ اور معلق پر نگاہ ڈالے اور مناسب زکوٰۃ دے کر خدا تعالیٰ کو خوش کرتا رہے۔ بعض لوگ خدا کے ساتھ بھی حیلے بہانے کرتے ہین۔ یہ درست نہین ہے۔

دین مقدم فرمایا۔ دین کو دنیا پر مقدم رکھنا نہایت مشکل امر ہے۔ کہنے کو تو انسان کہہ لیتا ہے اور اقرار بھی کر لیتا ہے مگر اس کا پورا کرنا ہر ایک کا کام نہین دین کو دنیا پر مقدم رکھنا اس طرح سے پہچانا جاتا ہے کہ جب انسان کا دنیوی مال مین نقصان ہو تو کس قدر درد اس کے دل کو پہنچتا ہے اور اس کے بالمقابل جب کسی دینی امر مین نقصان ہو جائے تو پھر کس قدر درد اس کے دل کو ہوتا ہے۔ انسان کو چاہیئے کہ اس شناخت کے واسطے اپنے دل کو ہی ترازو بنائے۔ کہ دنیاوی نقصان کیواسطے وہ کس قدر بے قرار ہوتا ہے اور چیختا چلاتا ہے اور پھر دینی نقصان کے وقت اس کا کیا حال ہوتا ہے بد ہے وہ شخص جو دوسرے کو دھوکا دیتا ہے۔ مگر بدتر وہ ہے جو اپنے آپ کو ہی دھوکہ دیتا ہے۔ دین کو مقدم نہین کرتا اور خیال کرتا ہے کہ مین دین کو مقدم کئے ہوئے ہون وہ سچے طور پر خدا تعالیٰ کا فرمانبردار نہین بنا اور ظن کرتا ہے کہ مین مسلمان ہون جو شخص دوسرے پر ظلم کرتا ہے ممکن ہے وہ ظلم کر کے بھاگ جائے اور اس طرح اپنے آپ کو بچائے۔ مگر وہ جس نے اپنی جان پر ظلم کیا وہ کہان بھاگ کر جائیگا اور اس ظلم کی سزا سے کس طرح بچ سکیگا۔ مبارک ہے وہ جو دین کو اور خدا کو سب چیزون پر مقدم رکھتا ہے کیونکہ خدا بھی اسے مقدم رکھتا ہے۔

حقیقۃ الوحی فرمایا ہمارے دوستون کو چاہیئے کہ حقیقۃ الوحی کو اول سے آخر تک بغور پڑھین بلکہ اس کو یاد کرین کوئی مولوی ان کے سامنے نہین ٹھہر سکیگا کیونکہ ہر قسم کے ضروری امور کا اس مین بیان کیا گیا ہے اور اعتراضون کے جواب دئے گئے ہین۔

خواجہ غلام فرید صاحب فرمایا۔ خواجہ غلام فرید صاحب کی سوانح کی ایک کتاب لکھی گئی ہے اس مین خواجہ صاحب نے بجا بجا ہماری تائید کی ہے ایک جگہ لکھا ہے کہ بعض مولویون نے خواجہ صاحب مرحوم سے دریافت کیا تھا کہ آپ کیون ان کی تائید کرتے ہین مولوی لوگ تو ان کو کافر قرار دیتے ہین تو انہون نے کیا خوب جواب دیا کہ مولوی لوگون نے پہلے کس کو مانا ہے اور کس کو کافر قرار نہین دیا ان کا تو کام ہی یہ ہے۔ ان کی طرف خیال مت کرو

تصحیح۔ معزز ناظرین صفحہ ۹ کو ۱۲ اور ۱۲ کو ۹ بنا کر اخبار پڑہین۔ یہ غلطی سہواً اور اتفاقیہ کاتب سے ہو گئی ہے۔

ضلع گوجرات مین جسقدر احمدی انجمنین ہین ان کے سکرٹری صاحبان کی خدمت مین بھی تاکیداً عرض ہے کہ وہ بھی ضرور تشریف لاوین تاکہ وہ رجسٹرون وغیرہ کے مرتب کرنے مین معاونت دین۔ ہمارے جماعت سلسلہ نے اس جلسہ کو منظور کر لیا ہے۔

جلسۂ تشحیذ

یون تو مدینۃ المسیح مین ہر ایک لمحہ روحانی سرور کا گذرتا ہے۔ مگر ۲۷ مئی بروز جمعہ کے چند گھنٹے بھی نہایت ہی پُر لطف تھے

ایمان اور عمل صالح کیا ہین اور ان کا آپس مین کیا تعلق ہے اور یہ کس طرح پیدا ہوتے ہین یہ ایک سوال تھا جس پر مختلف نوجوانون نے تقریرین کین

خاندان نبوت کے درخشندہ گوہر سیدی محمود (ایدہ اللہ الودود) نے نہایت فصاحت سے جامع و مختصر عبارت مین اس کا جواب دیا۔ پھر بھی میر اسحٰق نے اس صفحہ تقریر پر عجب سیناکاری کی۔ مخدومی علامہ نور الدین نے جو کچھ فرمایا وہ یہ ہے۔ ایمان کہتے ہین ماننے کو ہر مجلس کا نام الگ ہے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ایمان یہ تھا کہ ان تومن باللہ وملائکتہ وکتبہ ورسلہ وبالقدر خیرہ وشرہ۔ عمل صالح نام ہے ملاء اعلیٰ کی اطاعت کا ... جن سے دائمی سکھ حاصل ہو۔

ایمان و صالح کا تعلق وہی ہے جو کل کو جزو سے صفت کو موصوف سے۔ لوازمات کو اپنے ملزوم سے ہے۔ مولوی عقل الدین نے کیا لطیف بات کہی کہ ایمان درخت ہے اور عمل صالح شاخین۔ ثمر ڈال وغیرہ ایسے ہی عمل صالح کے بجالانے سے ایمان کا وہی حال ہوگا جو شاخ کے کاٹنے سے شجر کا۔ اور جس طرح بعض ڈال کاٹنے سے درخت کا کچھ نہین رہتا اسی طرح بعض عمل صالح ایسا درجہ رکھتے ہین کہ ان کے بجا نہ لانے سے ایمان کا کچھ بھی نہین رہتا۔

تیسرے سوال کے جواب مین مختلف احباب نے جو فرمایا وہ یہ ہے کہ کسی بزرگ قوم کی دعا کا نتیجہ۔ مان باپ کا جماع کے وقت شیطان سے محفوظ رہنے کی دعا تربیت خاندانی۔ فضل رحمانی۔ اسلفت بما اسلفت یعنی خلوص سے بحالت کفر کے عمل۔ نصرت الٰہی۔ صادق مصدوق کی صحبت۔ دلائل نیرہ۔ دعا و استغفار ضمیر کی پیروی۔ مگر اس کی لئے کہ الہام کی روشنی مین دیکھا جائے۔ ملائکہ کی تحریک پر عمل ختم نبوت پر ایمان صفات الٰہی کا علم ... (انگل آف گوڈیکی)

ذوق کی باتین

مدینۃ المسیح مین رہنے کے کئی فائدے مین مگر ایک فائدہ اب میرے خیال مین آیا ہے۔ کہ جیسے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

کے تاریخ مخالفین کی مثل ہے مومن کے حق مین کسی کے پانچ بار نہر مین غسل کرنے کی تھی اسی طرح یہان ہر روز کوئی نہ کوئی گروہ بیعت کے لئے آجاتا ہے اور ان کے ساتھ مل کر مامور من اللہ کے ہاتھ (ید اللہ فوق ایدیہم) پہ توبہ کا موقعہ مل جاتا ہے اور گویا ہر روز آدمی گناہ سے پاک ہو جاتا ہے۔ بشرطیکہ وہ اس کی قدر کرے۔

۲۔ ایک تو ابن الوقت ہوتے ہین اور آجکل کے جنٹلمین اسے موجب فخر سمجھتے ہین یعنی زمانہ با تو نہ سازد تو با زمانہ بساز پر عمل کرنے والے دوسرے وہ جو ابو الوقت ہین یعنے زمانہ پر پورے حاکم یہ زمانہ کی نہین ملتے بلکہ زمانہ کو اپنی منواتے ہین اور یہ مامورانِ الٰہی کا گروہ ہے اور کسی مین یہ طاقت نہین۔ مخدومی علامہ نور الدین فرمایا کرتے ہین کہ ہم تو ابو الوقت ہین کبھی ہم اس کی مان لیتے اور کبھی ہم اس سے اپنی منوا لیتے اور ایک مومن کو یہی کرنا چاہیئے۔ (انگل آف گوڈیکی)

فیصلہ کی آسان راہ

ایک صاحب نے حضرت کی خدمت مین ذکر کیا کہ حضور کی اس تحریر پر جو اخبار مین چھپی ہے کہ اگر ہمارے مکذب ہمارے شائع کردہ الہام الٰہی کو کہ انی احافظ کل من فی الدار افترا سمجھتا ہے اور یقین کرتا ہے کہ محض ہمنے اپنے دل سے یہ بات بنائی ہے اور یہ خدا کا کلام نہین جو ہم پر نازل ہوا ہے اور صرف اتفاقی طور پر ہمارے گھر کی حفاظت ہو رہی ہے تو چاہیئے کہ ہمارے مکذبون مین سے بھی کوئی ایسا الہام شائع کرے۔ تب اس کو جلد معلوم ہو جاویگا۔ کہ افترا کا کیا نتیجہ ہے۔ اس بات کو پڑھکر بعض مخالف یہ کہتے ہین کہ ہم مفتری نہین ہین جو خدا تعالےٰ پر افترا کرین۔ ہم کس طرح ایسا الہام شائع کر سکتے ہین۔ حضرت نے فرمایا یہی بات ہے جو ہم ان کو سمجھانا چاہتے ہین۔ کہ اللہ تعالیٰ پر افترا کرکے کوئی شخص بچ نہین سکتا اگر یہ کلام ہم پر خدا تعالےٰ کیطرف سے نازل نہ ہوتا اور ہمارا افترا ہوتا تو اللہ تعالےٰ اس کلمہ کے مطابق ہمارے گھر کی حفاظت کیون کرتا جب کہ ایک کلام صریح الفاظ مین پورا ہو گیا ہے۔ تو پھر اس کے ماننے مین کیا شک ہے لیکن ہمنے مخالفین کے واسطے فیصلہ کی دوسری راہ بھی بیان کر دی ہے۔ کہ جو شخص یہ اعتقاد رکھتا ہو کہ یہ انسان کا افترا ہے۔ تو اسے لازم ہے کہ وہ قسم کھا کر ان الفاظ کے ساتھ بیان کرے کہ یہ انسان کا افترا ہے۔ خدا کا کلام نہین۔ ولعنت اللہ علی من کذب وحی اللہ اگر کوئی شخص ایسی قسم کھا دے۔ تو خدا تعالےٰ اس قسم کا نتیجہ ظاہر کر دے گا۔

چاہیئے کہ مولوی ثناء اللہ صاحب اور جعفر زٹلی لاہوری اور ڈاکٹر عبد الحکیم صاحب اور غزنوی صاحبان بہت جلد اس کی طرف توجہ کرین۔

ایک الہام کی تفہیم

ایک سوال پیش ہوا کہ حضور کو جو الہام ہوا ہے کہ قرآن خدا کا کلام ہے اور میرے مونہہ کی باتین"۔ اس الہام الٰہی مین میرے کی ضمیر کس کی طرف پھرتی ہے۔ یعنے کس کے مونہہ کی باتین فرمایا خدا کے مونہہ کی باتین۔ خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ میرے مونہہ کی باتین۔ اس طرح کے ضمائر کے اختلاف کی مثالین قرآن شریف مین بہت ہین۔

تفہیم الہام

فرمایا۔ بعض رویا یا الہامات ظاہر الفاظ مین منذر ہوتے ہین اور ملہم اس وقت ڈر جاتا ہے اور خوف کھاتا ہے۔ مگر دراصل اس کے معنے کچھ اور ہوتے ہین۔ ایک دفعہ ہم کو سخت درد گردہ تھا کسی دوا سے آرام نہ ہوتا تھا۔ الہام ہوا۔ "الوداع" اس کے بعد درد بالکل یک دفعہ بند ہو گیا۔ تب معلوم ہوا کہ یہ الوداع درد کا تھا۔

آریہ کب سمجھین گے

فرمایا۔ بعض اخبارات کے پڑھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ لاجپت رائے اور اجیت سنگھ کی جلاوطنی سے آریون کو پورے طور پر نصیحت حاصل نہین ہوتی اس واقعہ کو وہ صرف ایک شخصی وبال خیال کرتے ہین اور قومی وبال نہین سمجھتے یہ ان کی غلطی ہے۔ گورنمنٹ ان لوگون کے ایسے حالات دیکھ کر اب ان کی نسبت ضرور محتاط رہے گی ان کو چاہیئے کہ گورنمنٹ کے متعلق اپنے رویہ کو بہت کچھ درست کر لین۔

طبی علوم

فرمایا۔ علم طب کی بنا ہی ظنیات پر ہے۔ جب مرض الموت آتی ہے تو کوئی دوا شفا نہین دیتی بلکہ ہر ایک دوا الٹی پڑتی ہے لیکن جب اللہ تعالیٰ شفا دینا چاہتا ہے۔ تو معمولی دوائی بھی کارگر ہو جاتی ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم ۞ نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

درس قرآن شریف

(سلسلہ کیواسطے دیکھو اخبار بدر نمبر ۱۵ مورخہ ۱۱- اپریل سنہ ۷ء)

تفسیر سورۃ الماعون

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ساتھ نام اللہ کے بے بدلہ دینے والا مہربان

اَرَءَیْتَ الَّذِیْ یُکَذِّبُ بِالدِّیْنِ ۞ فَذٰلِکَ الَّذِیْ یَدُعُّ الْیَتِیْمَ ۞ وَلَا یَحُضُّ عَلٰی طَعَامِ الْمِسْکِیْنِ ۞ فَوَیْلٌ

کیا تو نے دیکھا ہے اس کو جو جھٹلاتا ہے جزا و سزا کو — پس یہی ہے جو دھکے دیتا ہے یتیم کو — اور نہیں رغبت دیتا کہ مسکین کو کھانا کھلایا جاوے — پھر افسوس ہے

لِلْمُصَلِّیْنَ ۞ الَّذِیْنَ ھُمْ عَنْ صَلَاتِھِمْ سَاھُوْنَ ۞ الَّذِیْنَ ھُمْ یُرَآءُوْنَ ۞ وَیَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ۞

ان نمازیوں کیلئے — جو اپنی نمازوں سے غافل ہیں — وہ جو دکھانے کو کام کرتے ہیں — اور روکتے ہیں برتنے کی چیز سے

اس سورۃ شریف میں بسم اللہ الرحمن الرحیم کے بعد چھ [۶] آیتیں ہیں جن میں پچیس [۲۵] کلمات اور ایک سو پچیس [۱۲۵] حروف ہیں

نوٹ ۔ اگرچہ سورۂ کوثر کی تفسیر میں یہ تجویز قرار دی گئی تھی۔ کہ آئندہ حضرت مولوی نورالدین صاحب کی تصنیف شدہ عربی تفسیر کے اصل عربی الفاظ کو بمعہ ترجمہ نہ لکھا جاوے بلکہ اس کے مطلب کے ہیجہ مطالب اور معانی کے ساتھ صرف اردو میں بیان کیا جائے۔ مگر حضرت مولوی صاحب موصوف کی تحریر کردہ تفسیر سورۂ ماعون کو جو میں نے دیکھا تو وہ بہت ہی مختصر ہے اور چند سطروں میں ختم ہو جاتی ہے۔ اس واسطے مجھے یہ بات پسند آئی ہے کہ کم از کم اس تفسیر کو بتمامہ عربی الفاظ میں پہلے کیطرح لکھ کر ساتھ ترجمہ کیا جائے اور اس کے بعد مفصل تحریر لکھی جائے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم ۔ ارایت الذی یکذب بالدین و قد سمع دین ابرھہ والاستفھام لتشویق السامع الی تعرف المکذب والدین ثواب اللہ و عقابہ ۔ والمکذب لا یطیع فی امرہ ولا یجتنب عن نواھیہ او یحکم اللہ قالہ ابن عباس و بالحساب قالہ ابن جریج و مجاھد

فذلک الذی یدع الیتیم ۔ الفاء للسببیۃ وما بعدھا مسبب والاشارۃ للتحقیر والاشعار بعلۃ الحکم والموصول لتحقق الصلۃ

یدع ۔ یدفع ۔ قال ابو طالب ؎

کیا تو نے اس شخص کا حال دیکھا ہے جو دین کو جھٹلاتا ہے۔ ایسے ہی ایک مکذّب ابرھہ نام شاہ حبش کا ذکر اس سورہ شریف سے پہلے سورہ فیل میں ہو چکا ہے اور اس کے بد انجام کا ذکر کیا جا چکا ہے۔ اس سورہ شریف کے ابتدا میں بطور استفہام کے لکھا گیا ہے کہ کیا تو اس مکذّب کو جانتا ہے۔ یہ استفہام اس واسطے ہے۔ کہ سننے والے کو اس مکذّب کے معلوم کرنے کا خیال پیدا ہو۔ دین سے مراد اللہ تعالیٰ کی طرف سے ثواب اور عقاب ہے۔ جو کہ انسان کو اس کے اعمال پر ملتا ہے۔ مکذّب وہ ہے جو خدا تعالیٰ کے حکم کی اطاعت نہ کرے اور اس کی مناہی سے پرہیز نہ کرے اور ابن عباس نے لکھا ہے کہ مکذب وہ ہے جو خدا کے حکم کی تکذیب کرے اور ابن جریج اور مجاہد نے لکھا ہے کہ مکذب وہ ہے۔ جو وقت حساب کا انکار کرے۔

آیت شریفہ فذلک الذی یدع الیتیم میں فٓ سبب کے لئے ہے کسی کا یتیم کو دھکے دینے کا فعل اس کے لئے مکذب دین ہونے کا سبب ہو جاتا ہے اور اس میں ذلک کا اشارہ تحقیر کے واسطے ہے اور علت حکم کے بتانے کے لئے اور موصول صلہ کے تحقق کے لئے۔

یدع کے معنے ہیں دفع کرتا ہے۔ جیسا کہ ابو طالب کے شعر میں ہے۔ جس کے معنے ہیں

يقسم حقا لليتيم ولم يكن
يدع لذى يسار من الاصاغر

یتیم کو اس کا حق تقسیم کرتا ہے اور امرا کی خاطر
غربا کو دھکے نہین دیتا۔

ويدفع حق اليتيم - قال ابن عباس ويقهره و يظلمه عن قتادة وهذا فى مقابله اطعامهم و امنهم عجيب -

اور یتیم کا حق مارتا ہے۔ یہ ابن عباس کا قول ہے اور قتادہ کا قول ہے کہ یتیم پر قہر کرتا ہے اور ظلم کرتا ہے۔ یہ اس شریر کی بد اعمالی کیسی عجیب ہے۔ کہ کھانے کھلانے اور امن دینے کے بدلہ دھکے دیتا ہے۔

ولا يحض على طعام المسكين يحض يحث غيره على اطعام المحتاج وقد اطعمه الله -

یحض کے معنے ہین کہ دوسرے کو اس امر کی ترغیب دیتا ہے کہ محتاج کو کھانا کھلائے اور دراصل سب کو خدا تعالی کھانا کھلاتا ہے۔

فويل للمصلين الذين هم - ويل - وادى الذى يسيل من صديد اهل جهنم

ویل۔ اس وادی کا نام ہے۔ جو دوزخیون کی پیپ مین سے بہ کر نکلے گی۔

عن صلوتهم ساهون - يؤخرونها عن وقتها عن ابن عباس ومصعب بن سعد عن ابيه و تاركون قالوا هم المنافقون فمن هذا قالوا النصف السورة مكى ونصفها مدنى - وساه لاه -

ساھون کے لفظ مین ان لوگون کی طرف اشارہ ہے۔ جو کہ نمازون کے اوقات مین تاخیر کرتے ہین۔ اور ابن عباس اور مصعب بن سعد سے روائیت ہے۔ کہ ساھون سے وہ لوگ مراد ہین جو نماز کے تارک ہین اور وہ منافق ہین اسی سبب سے کہا گیا۔ کہ یہ سورت مکی ہے اور نصف مدنی ہے اور ساہ کے معنے ہین لہو کیا۔

الذين هم يراؤن الناس - فى اعمالهم الفاضلة

ریا کرنے والے لوگ ہین جو اپنے اچھے عمل لوگون کو دکھانے کے لئے کرتے ہین۔

ويمنعون الماعون - الماعون المنفعة الماء الذى ينزل من السحاب ماعون -

ماعون منفعت کو کہتے ہین۔ پس اس پانی سے منع کرنا جو بادلون سے آتا ہے ماعون ہے۔

قال عبد الراعى ؎

قوم على الاسلام لما يمنعوا
ماعونهم ويضيعوا التهليلا

عبد الراعی نے ایک شعر مین کہا ہے ؎

وہ قوم جو اسلام پر ہے۔ انہوں نے کبھی ماعون سے منع نہین کیا
اور نہ کبھی کلمہ لا الہ الا اللہ کو ضائع کیا ہے۔

اى الطاعة والزكوة - وقال على الماعون الزكوة - والصدقة المفروضة - قال ابن مسعود وابن عمر - والمتاع الذى يتعاطاه الناس بينهم كالقدر والدلو والفاس وشبهه -

یہان ماعون سے مراد طاعت اور زکوۃ ہے اور حضرت علی نے فرمایا ہے کہ ماعون سے مراد زکوۃ ہے اور صدقہ مفروضہ ہے یہ ابن مسعود اور ابن عمر کی روائیت ہے۔ اور ماعون ایسی متاع کو بھی کہتے ہین جو لوگ آپس مین ایک دوسرے کو مانگنے پر دے دیتے ہین۔ جیسا کہ ہانڈی اور ڈول اور کلہاڑی اور ایسی اشیاء۔

اس جگہ حضرت مولوی نور الدین صاحب کی تصنیف کردہ تفسیر عربی معہ ترجمہ ختم ہوئی ہے۔ اس کے بعد اگلے اخبار مین انشاء اللہ تعالی مفصل تفسیر اردو مین درج کیجاوے گی"

معذرت۔ مجھے افسوس ہے کہ بہ سبب بعض مشاغل کے گذشتہ چند ہفتون مین تفسیر درج اخبار نہین ہو سکی۔ تفسیر کے لکھنے پر بہت وقت اور محنت درکار ہوتی ہے۔ اور مجھے کافی فرصت نہین ہوتی رہی کہ اس قدر محنت کرون۔ امید ہے۔ کہ ناظرین معاف کرین گے۔ اخبار کا اسٹاف تا حال ایسا وسیع نہین۔ کہ اگر ایڈیٹر اور مینجر کو کسی وجہ سے اخبار کی طرف پوری توجہ کرنے کی فرصت نہ ہو یا کسی پرائیویٹ ضرورت کے واسطے رخصت کی حاجت پڑے تو اس کی جگہ مناسب انتظام اسی وقت ہو سکے۔ اگر احباب کوشش کرکے اخبار کے واسطے بہت سے خریدار بنا دوین اور اخبار کی آمد معقول ہو جائے تو امید ہے کہ ایسی دقتین رفع ہو جاوین امید ہے۔ کہ دوست اس امر کی طرف توجہ کرین گے۔ کہ اخبار کے واسطے وقت پر قیمت ادا کرنے والے خریدار پیدا کئے جاوین۔

بشارت۔ اکثر احباب کی درخواست پر تفسیر القرآن جو سورۃ الناس سے اخبار بدر مین مدرج ہونی شروع ہوئی تھی دوبارہ چھپوانے کی تجویز کی گئی ہے۔ کچھ حصہ چھپ گیا ہے اور باقی کے واسطے انتظام ہو رہا ہے۔ جو صاحب اس کو جدا خرید کرنا چاہین وہ اطلاع دین۔ جو دوست نومبر سنہ ۱۹۰۶ء سے اخبار کے خریدار بنے تھے۔ مگر اسوقت پچھلے پرچے انکو نمل سکے تھے انکو پہلے پرچے تفسیر کے بلاقیمت دئے جاوین گے۔ بشرطیکہ قیمت اخبار وہ ادا کر چکے ہون۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حبذا اے قادیان محترم تجھ میں آیا ہے مسیح ذی حشم
خاک تیری آسمان سے بڑھ گئی ہو جو کچھ بھی ناز تجھ کو ہے وہ کم
کیا مبارک ہے زمینِ قادیان جس جگہ حضرت کے پڑتے ہیں قدم
حق ہی حق ہے ہر جگہ جلوہ کناں ہو گئے باطل کے گھر سب منہدم
گرم بازاری ہے ان نعمات کی نام کو باقی نہیں اب جا ستم
ہیں خدا کی نعمتیں نازل یہاں ہوتی ہے بارانِ رحمت دم بدم
گر کوئی قسمت سے حاضر ہو وہاں مہمانی کرتے ہیں لطف و کرم
رب کی نعمت سے بہشتی مقبرہ مغفرت بھی کھاتی ہے اس کی قسم
دیکھیے قسمت میں ہے بھی یا نہیں کب تلک حاضر وہاں ہوتے ہیں ہم

دیگر

الحمد للہ کہ امید بر آئی دل کی شکر صد شکر کہ تقدیر ہماری جاگی
حضرت مہدی مسعود یہاں ہیں آئے مرض کفر سے بچنے کی دعا تھی مانگی
قرب ساعت کے ہیں آثار نمایاں دیکھو شرک اور کفر کی گھنگھور گھٹا ہے چھائی
گیا ایمان ثریا پہ جہاں تھا ہے اہل دنیا میں حیا نام کو باقی نہ رہی
نہیں ہم عاصیوں پہ ہے قہر خدا کو گویا ایک مدت سے خبر دی تھی نبی نے جس کی
باپ ماں بھائی بہن اور اعزا ہیں جدا نہ محبت ہے نہ الفت ہے نہ ہی یکجہتی
آجکل باقی دنیا میں نہیں ہے بالکل چار چار آنہ پہ ملتی ہے گواہی جھوٹی
نہ تو قرآن پہ عمل ہے نہ حدیثوں کی خبر شرع اسلام پہ ہنستی ہے زمانہ میں ہنسی
پادری صاحب کی شکل میں دجال آیا آگہی دجل سے انکی تہیں ایک نئی
رملی دکھلا کے یہ گمراہ کیا کرتے ہیں میڈیاں اور بھی آفت کی بنی ہیں انکی
ایسے پر فتنہ زمانہ میں خدا نے ہمکو ہو مبارک کہ دیا مصلح دینِ نبوی
جس نے للکار کے دنیا میں منادی کر دی ہے فقط ایک خدا ایک کتاب ایک نبی
اور ہیں جتنے مذاہب وہ ہیں باطل یکسر دین اسلام کو ہے سب پہ فضیلت ابدی
ہمکلامی کا شرف رب سے ہے حاصل جسکو ہیں کرامات کا قائل کیا سناؤں انکی
قتل خنزیر بھی تھا فرض مسیحائے زماں مرگ لیکھو کے لیے کیسی دعا آپ نے کی
ایک کذاب نبی اور ہوا تھا پیدا تیرے قربان مسیحا کہ خبر لی اسکی
حق تعالیٰ نے نہ دی اسکو ذرا بھی مہلت مرگیا ذلت سے مفتری وہ مردود ڈوئی
نہ تو ہے عمر کا کچھ نہ ہے دنیا کو ثبات بھائیو! قدر کرو نعمت رب کی جلدی
چاہیئے ہے کہ جو جلد یہ اقرار کرو جو امام آج ہے دنیا میں وہی ہے مہدی
بوجھ سے نکو تردد کے ہوا ہو ہلکا یا نبی خذ بیدی خذ بیدی خذ بیدی

چندہ مدرسہ معرفت طلبا

بخدمت جناب ایڈیٹر صاحب "بدر"
السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

نہائت شکر کا مقام ہے کہ جہاں جہاں مدرسہ تعلیم الاسلام کے طلباء ایام رخصت میں مدرسہ کے لئے چندہ جمع کرنے کو گئے ہیں۔ جماعت احمدیہ کے ممبروں نے بڑی خوشی سے ان کو چندہ دیا ہے اور ان کو چندہ کی فراہمی میں بہت مدد دی ہے۔ لڑکوں نے بھی چندہ جمع کرنے میں بڑی محنت سے کام لیا ہے۔ اور یہ کام بڑی محبت اور شوق سے کیا ہے اور جس خوشی سے ہماری جماعت نے ان لڑکوں کا استقبال کیا ہے۔ مجھے امید نہیں کہ کسی اور مدرسہ کے لڑکوں کا اس طرح استقبال کیا گیا ہو۔ میں اس خط کے ساتھ شیخ عبد الحمید سپرنٹنڈنٹ دفتر اکونٹنٹ جنرل ریاست پٹیالہ کوہ کسولی کا ایک کارڈ بھیجتا ہوں۔ اس سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ جماعت کے لوگ مدرسہ کے طلباء کو کس خوشی سے چندہ دیتے ہیں۔ شیخ عبد الحمید صاحب کا اخلاص بہت ہی قابل تعریف ہے چونکہ وہ ایسی جگہ رہتے ہیں جہاں طلباء کے پہونچنے کی امید نہیں تھی۔ اس لئے انہوں نے بطور خود عـــہ۱۰ روپیہ بندہ کے پاس چندہ مدرسہ بھیجدیا ہے۔ خدا تعالیٰ ان کو اور دوسرے جماعت کے ممبروں کو جزائے خیر دے۔ جو اس اخلاص سے سلسلہ کی امداد کرتے ہیں۔ اس پوسٹ کارڈ کو از راہ مہربانی درج فرما کر مشکور فرماویں۔

شیر علی عفی اللہ عنہ۔ ہیڈ ماسٹر مدرسہ تعلیم الاسلام قادیان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مکرم بندہ۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ اخبار الحکم و بدر میں یہ پڑھ کر بڑی خوشی ہوئی۔ کہ طلباء مدرسہ تعلیم الاسلام بغرض فراہمی چندہ دیگر شہروں میں گئے ہوئے ہیں۔ چونکہ میں ایسی جگہ ہوں جہاں کسی طلباء نے آنا نہیں اس لئے میں نے کل بذریعہ منی آرڈر مبلغ عـــہ۱۰ روپیہ آپ کی خدمت میں ارسال کئے ہیں۔ رسید سے مطلع فرمائیگا۔ والسلام

الراقم

شیخ عبد الحمید سپرنٹنڈنٹ۔ دفتر اکونٹنٹ جنرل

ریاست پٹیالہ۔ کوہ کسولی

کشمیر

برادر محمد صادق صاحب لڈر اوٗن ملک کشمیر سے تحریر فرماتے ہیں

بسم اللہ الرحمن الرحیم نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

مشفق مہربان مفتی محمد صادق صاحب سلمہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ حضرت اقدس کی ثلج والی وحی کی پوری تصدیق ہو چکی یہ نہائت گرمی کا موسم تھا۔ مگر اس قدر سردی ہے۔ کہ کشمیر میں شب و روز کانگڑی کا استعمال کیا جاتا ہے۔ شب جمعہ مبارک بتاریخ ۱۰ اہاڑ سمت بوقت سحر سخت زلزلہ ہوا۔ مگر نقصان سے خداوند کریم نے نجات بخشی۔ ہمارے حق میں حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے دعا کرائیں۔ ہمارے ارد گرد بیماری ہیضہ و نمونیا شروع ہے۔ خداوند تعالیٰ ہمیں نجات بخشے اور سعادت دارین نصیب ہو۔ آمین۔

وطن کی گورنمنٹ انگلشیہ سے لائلٹی

۲۸ رجون ۱۹۰۷ء کے اخبار جیون رتن نے

اخبار وطن میں گورنمنٹ انگلشیہ کے متعلق چند فقرات نقل کئے ہیں جو ذیل میں درج ہیں۔ ہم امید نہیں کرتے کہ وطن نے اس طرح سے جہادی اسپرٹ پھیلانے کی کوشش کی ہو۔ امید ہے کہ وطن کا لائق ایڈیٹر خود جواب دیگا۔ وہ فقرات یہ ہیں۔

"یہ وہی وطن ہے جو سال گزشتہ میں جھگڑا مقدونیہ کے موقعہ پر بحمایت سلطان روم لال پیلی آنکھیں نکالکر اسی گورنمنٹ کو یوں دھمکاتا تھا۔ یقین جانو کہ جب تک مقدونیہ میں ہیں تب تک انگریزی سلطنت کو ایشیا میں زوال نہیں اور پھر ایک جگہ یوں خامہ فرسائی کی ہے۔ انڈیا میں انگریزوں کی تب تک ہی خیر ہے جب تک ترکی مقدونیہ پر قابض ہے اور یہی وفادار رقمطراز ہیں کہ اگر اسلام معرض خطرہ میں آیا تو۔ ۳۰ لاکھ ترک اور ۳۰ لاکھ افغان شہادت کے پیاسے بیٹھے ہیں۔"

نظم

سنبھل جا اے جہاں تیری طرف کیسا سفیر آیا۔
خدائے ذو المنن سے اک بشیر آیا نذیر آیا
گیا کٹ راستے میں سخت ناکامی و حسرت سے
مقابل میں کوئی اس کے اگر نفس شریر آیا
ضیاء و نور کوکب کا نہیں کچھ ذکر تک باقی
زمین پہ جلوہ افگن ہو کے جب مہر منیر آیا
ہوئیں پامال ذلت میں تمام دشمناں اس کا
مخالف ہو ترا دنیا میں گر جم غفیر آیا
معارف اور حقایق کے دُرون سے بھر گیا دامن
در دولت پہ تیرے گر کوئی ہو کر فقیر آیا
جبینِ عجز فرسا ہے تیرے در پر ترا قاضی
نگاہ لطف کا خواہاں بصد صدقِ ضمیر آیا

وصیت نمبر ۶۹

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ نحمدہٗ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم ط
مین حکیم فضل آلہی ولد حکیم سید محمد صاحب قوم نارو راجپوت ساکن موضع کوٹ بھوانیداس ضلع گوجرانوالہ حال وارد لاہور محلہ بھنتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ حسب ذیل وصیت کرتا ہون (نوٹ چونکہ شرط نمبر ۱ و ۲ و ۳ کا ہر وصیت مین مضمون واحد ہے اور فارم مطبوعہ پر ہے اسلئے اسکا اندراج اس جگہ نہین کیا۔

نمبر ۴ اپنی جائداد متروکہ کے متعلق حسب ذیل وصیت کرتا ہون چونکہ میری جائداد منقولہ وغیر منقولہ کچھہ موضع کوٹ بھوانیداس تحصیل وضلع گوجرانوالہ مین واقع ہے۔ اور کچھہ لاہور مین جو جائداد ضلع گوجرانوالہ موضع مذکورہ وغیرہ مین ہے وہ حصص غیر منقسمہ جاہات وغیرہ کے ہین جنہین منتظمان مقبرہ بہشتی قادیان کو وقت قانونی کا اندیشہ ہے لہذا مین اس جائداد منقولہ وغیر منقولہ مقبوضہ واقعہ ضلع گوجرانوالہ کو نیز واقعہ لاہور تخمیناً دس ہزار کی قیمت سمجھتا ہون مناسب سمجھتا ہوں کہ جائداد لاہور مین ہے جو خالص بلا شرکت غیری میری ہی تصرف اور قبضہ مین ہے ایک حویلی جس مین سکونت رکھتا ہون اسکا چہارم حصہ جو تخمیناً قیمت اس کی ایکہزار روپیہ سمجھتا ہون میرے مرنے کے بعد صدر انجمن احمدیہ قادیان کے سپرد کی جاوے انجمن مذکور کو اختیار ہوگا کہ میرے مرنے کے بعد چہارم حصہ حویلی کو فروخت کرین یا جسطرح چاہین فائدہ اٹھاوین غرضیکہ انجمن قادیان مجوزہ حضرت مسیح موعود کو کلی اختیار ہونگے جو میرے آقا اور شفیع نے تجویز فرما کر اپنی رضامندی ظاہر فرمائی ہے۔ ۲۰ ماہ فروری ۱۹۰۷ء

العبد

حکیم فضل آلہی بقلم خود

گواہ شد

نتھو وکیل کشمیریا

گواہ شد

حکیم محمد حسین احمدی تاجر مرہم عیسیٰ لاہور

گواہ شد

نبی بخش احمدی ملازم گورنمنٹ پریس شملہ حال وارد لاہور

وصیت نمبر ۷۰

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ نحمدہٗ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم ط
مین حافظ فتحدین ولد محکم الدین قوم آرائین ساکن مرار ریاست کپورتھلہ کا ہون۔ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ حسب ذیل وصیت کرتا ہون

نوٹ۔ چونکہ شرط نمبر ۱ و ۲ و ۳ کا مضمون ہر وصیت و احد اور مطبوعہ فارم پر ہے۔ اس لئے اُسکا اندراج یہان پر نہین کیا:۔

نمبر ۴ اپنی جائداد متروکہ کے متعلق حسب ذیل وصیت کرتا ہون میری جائداد اسوقت قریباً اسّی گھماؤن اراضی ملکیت بروئے پیمایش بہ بابت ہے جسمین رانی شامل ہے جس کی وصیت کرنے میں کچھہ روکین ہین اسواسطے اراضی کی قیمت تخمیناً ہفت ہزار روپیہ کر کے ۱/۱۰ حصہ کی قیمت کل مبلغ ہفت صد روپیہ ہوا جو یکمشت مظہر ادا نہین کر سکتا فیسال یکصد روپیہ ادا کرتا رہونگا جسمیں سے مبلغ یکصد روپیہ ۱۴-فروری ۱۹۰۷ء کو داخل کیا گیا بعد فیسال یکصد روپیہ ادا کرتا رہونگا اگر شاید مظہر فوت ہو جائے تو میرے مرنیکے بعد میری ورثا اس اقرار کے پابند ہونگے یعنی سو روپیہ فیسال ادا کرینگے اور آیندہ جو جایداد پیدا کرونگا اس کا بھی ۱/۱۰ حصہ حسب وصیت مجلس کار پردازان مصالح قبرستان مقبرہ بہشتی واقعہ قادیان کی سپرد ہوگا۔ مکرر آنکہ وارثان کے دستخط بھی ثبت کرادئے ہین کہ کسی قسم کی وقت نہ ہو:۔

العبد

حافظ فتح دین نمبردار مرار بقلم خود

گواہ شد

امیر الدین ولد حافظ فتحدین نشان انگوٹھا

گواہ شد

نبی بخش ولد حافظ فتح دین نشان انگوٹھا

گواہ شد

احمد علی ولد حافظ فتح دین

گواہ شد

غلام محمد

گواہ شد

محمد علی ولد حافظ فتحدین دستخط انگریزی۔

وصیت نمبر ۷۱

بسم اللہ الرحمن الرحیم نحمدہٗ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم ط
مین مسماۃ شرم خاتون بنت الہ بخش قوم کھوکھر ساکن موضع بستی دریام کملانہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ حسب ذیل وصیت کرتی ہون۔

نوٹ:۔ چونکہ شرط نمبر ۱ نمبر ۲ و ۳ کا مضمون ہر وصیت میں واحد اور مطبوعہ فارم پر ہے اسلئے اسجگہ درج نہین کیا۔

نمبر ۴ میری جائداد بفضلہ تعالیٰ خود حاصل کردہ منقولہ ہے اور وہ کم قیمت صرف چاندی کے دو زیور ہین بالیان جنکی قیمت للعہ ہے اور دو عدد تکمہ جنکی قیمت عہ ہے اس کا پانچواں حصہ بہ تکمیل رسالہ الوصیة بغرض اشاعت دین اسلام حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صدر انجمن احمدیہ قادیان کو عنقریب ارسال کرونگی اور آیندہ بھی انشاء اللہ تعالیٰ اپنی آمد سے بدستور اقرار الصدر تکمیل کرتی رہونگی

نمبر ۵ اور میرا حق مہر جو مبلغ صہ روپیہ ہین وہ مین پہلے ہی سے نذر حضرت مسیح موعود کر چکی ہون کہ وہ روپے مذکور میری خاوند کے ذمہ واجب الادا ہین اور اس حق مہر کی نسبت میرا کوئی حق نہین رہا۔

نمبر ۶ میری یہ وصیت ۳۱۔ مارچ ۱۹۰۶ء کی تاریخ کو میرے خاوند کی وصیت نامہ مین لکھی گئی تھی پھر دوبارہ حکم اور چھپے ہوئے فارم آنیکے باعث علیحدہ از سرنو ترمیم کیگئی فقط مورخہ ۹-اپریل ۱۹۰۷ء

العبد

شرم خاتون زوجہ نور احمد مدرس نشان انگوٹھا موضع بستی دریام کملانہ تحصیل کوٹ ضلع جھنگ

گواہ شد

محمد کملانہ احمدی بقلم خود سکنہ بستی دریام کملانہ شورکوٹ ضلع جھنگ

گواہ شد

نور احمد احمدی مدرس بقلم خود۔

ضمیمہ وصیت ہذا مورخہ ۶۔ مئی ۱۹۰۷ء۔ آیندہ اگر کوئی اور جایداد پیدا کرلون یا بعد وفات میری میراث ثابت ہو تو اسکی نسبت بھی میری یہی وصیت ۱/۵ حصہ کی ہے رقیمہ شرم خاتون معہ نشان انگوٹھا۔ گواہ شد

محمد کملانہ احمدی سکنہ بستی دریام کملانہ بقلم خود

وصیت نمبر ۱۰۰

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم - نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم ط

مین نور احمد احمدی ولد محمد صالح قوم کھوکھر ساکن بستی دریام کملانہ - تحصیل شورکوٹ ضلع جھنگ - بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ حسب ذیل وصیت کرتا ہون -

نوٹ - چونکہ شرط نمبر ۱ و نمبر ۲ و نمبر ۳ کا مضمون ہر وصیت مین واحد اور مطبوعہ فارم پر ہے اس لئے اس جگہ درج نہین کیا -

نمبر ۴ اپنی جائداد متروکہ کے متعلق حسب ذیل وصیت کرتا ہون میری جائداد جو بفضلہ تعالیٰ خود حاصل کردہ منقولہ ہے اور وہ قلیل سا کچھہ گھر کا اسباب ہے جسکی قیمت مبلغ ... روپیہ ہے اسکا ۱/۱۰ حصہ حسب ہدایات رسالہ الوصیۃ حضرت مسیح موعود علیہ السلام بمعاہدہ واثق حین حیات تک ادا کرونگا

نمبر ۵ مین ایک مدرسہ امدادی کا معلم ہون جو کچھہ آمدنی سالانہ رقم نقد وجنس اس مدرسہ کے ذریعہ ہوگی یا کسی اور ذریعہ سے اسوقت ہے یا آیندہ ہوگی اس آمد کا ۱/۱۰ حصہ بھی مین صدر انجمن احمدیہ کو بھیجتا رہونگا - البتہ اس رقم مین جو اسطرح سالانہ بھیجتا رہونگا - وہ چندے شامل تصور ہونگے جو مین حضرت اقدس کے مشن کی مختلف شاخون مین آج کل ادا کرتا ہون اور وہ حسب ذیل ہین - لنگر - مدرسہ وغیرہ اور یہ ساری رقم مین صدر انجمن احمدیہ کے نام روانہ کردیا کرونگا جسکے ساتھہ مین تفصیل لکھدیا کرونگا تاکہ انجمن کے سرمایہ کو نکالکر باقی چندے انجمن کا وہ عہدیدار جو اس کام پر سپرد ہوگا - باقاعدہ ادا کردیا کرے -

نمبر ۶ میری وصیت ۳۱ - مارچ ۱۹۰۶ء کی تاریخ کو لکھی گئی تھی پھر دربارہ حکم اور چھپے ہوئے فارم آنیکے باعث ازسرنو ترمیم کی گئی اور یکم جنوری ۱۹۰۶ء سے تعمیل الوصیۃ مذکورہ ہوگی - فقط مکرر آنکہ اپنی زندگی مین یہ رقم وصیت کردہ ادا کرسکون تو انجمن میری جائداد متروکہ سے بعد وفات وصول کرسکتی ہے - مورخہ ۱۹ - اپریل ۱۹۰۷ء

العبد

مدرس نور احمد احمدی سکنہ موضع دریام کملانہ تحصیل شورکوٹ ضلع جھنگ وصیت کردہ بقلم خود

گواہ شد

محمد کملانہ احمدی سکنہ بستی دریام تحصیل شورکوٹ ضلع جھنگ

گواہ شد

محمد علی بقلم خود احمدی

وصیت نمبر ۱۲۸

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم - نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

مین مسماۃ مہرو بیوہ صدر الدین قوم موچی سکنہ موضع سیکھوان تحصیل و ضلع گورداسپور کی ہون مین اسوقت بقائمی ہوش وحواس خمسہ بلا جبر اکراہ اپنی خوشی اور رضامندی سے آج بتاریخ ۲۴ - اگست ۱۹۰۶ء کو حسب ذیل وصیت کرتی ہون - اور لکھدیتی ہون کہ میری وفات کے بعد اسپر عمل ہو -

نوٹ :- چونکہ شرط نمبر ۱ و نمبر ۲ و نمبر ۳ کا مضمون ہر وصیت مین واحد اور فارم مطبوعہ پر ہے اسلئے اس جگہ درج نہین کیا)

نمبر ۴ میری جائداد اسوقت نقدی و زیور کل مبلغ عہ روپیہ کی ہے سو مین جائداد مذکور موجودہ کا چوتھا حصہ یعنی مبلغ صہ برضا و رغبت خود صدر انجمن احمدیہ قادیان کو دیکر اپنی زندگی مین ہی قبل از وفات تعمیل وصیت سے سبکدوش ہوگئی ہون اور آیندہ میری وفات کے بعد اگر کوئی میری جائداد زاید از جائداد موجود ثابت ہو تو اسمین سے بھی چہارم حصہ صدر انجمن احمدیہ کے سپرد کیا جاوے اور میری تجہیز وتکفین وجنازہ وغیرہ جماعت احمدیہ ادا کرے اور میری وفات کے بعد میری نعش کو مقبرہ بہشتی مین دفن کرنیکے لئے قادیان پہنچایا جائے - اگر صدر انجمن احمدیہ کی طرف سے مصلحتاً کوئی روک ہو تو انکے حکم کی تعمیل کرکے حسب ایماء اسکی کسی اور جگہ دفن کرین خواہ کوئی صورت ہو میری اس وصیت مین خارج نہین میری وصیت بدستور قایم رہیگی مورخہ ۲۴ - اگست ۱۹۰۶ء

العبد

مسماۃ مہرو بیوہ صدر الدین مذکور سکنہ سیکھوان نشان انگوٹھا

گواہ شد

ساون ولد بیلی قوم موچی ساکن سیکھوان نشان انگوٹھا

گواہ شد

فتحدین ولد بیلی قوم موچی ساکن سیکھوان نشان انگوٹھا

گواہ شد

امام الدین ولد محمد صادق احمدی ساکن سیکھوان بقلم خود

گواہ شد

خیر الدین ساکن سیکھوان بقلم خود

وصیت نمبر ۱۲۲

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم - نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

مین حاکم علی ولد اللہ دوایا قوم زمیندار ساکن چک پنیار ضلع گجرات حال چک نمبر ۹ ضلع شاہ پور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ حسب ذیل وصیت کرتا ہون -

نوٹ - چونکہ شرط نمبر ۱ و نمبر ۲ و نمبر ۳ کا مضمون ہر وصیت مین واحد مطبوعہ فارم پر ہے اسلئے اسکا اندراج اس جگہ ضروری نہ سمجھکر چھوڑدیا -

نمبر ۴ اپنی جائداد متروکہ کے متعلق حسب ذیل وصیت کرتا ہون کہ جو میری جائداد میرے ترکہ مین ثابت ہو - اگر مین اپنی وصیت کے مطابق موعودہ رقم جو اپنی جدی جائداد کے ۱/۱۰ حصہ مبلغ آٹھہ سو روپیہ جسکا باقساط ایکسو روپیہ سالانہ صدر انجمن احمدیہ کو ادا کرنے کا وعدہ کیا ہے - اپنی زندگی مین ادا نہ کرسکا تو میری متروکہ جائداد سے وصول کرنیکا صدر انجمن کو حق ہوگا مین اپنے ورثا کو بھی یہی وصیت کرتا ہون کہ اگر میرے ذمہ موعودہ رقم مین سے انجمن کا روپیہ باقی ہو تو ادا کردین مین جیسا کہ اپنی پہلی وصیت مین لکھہ چکا ہون دوبارہ اس وصیت مین بھی لکھدیتا ہون کہ تین مربعہ نہر جہلم چک نمبر ۹ متصل بھلوال مین ہے اس کی آمدنی مین سے بھی ۱/۱۰ حصہ سال بسال تاحین حیات ادا کرتا رہونگا - اور اپنی اولاد کو بھی وصیت کرتا ہون کہ وہ میرے بعد میری روح کو ثواب پہنچانے کی غرض سے ایسا ہی کرتے رہین اس وصیت مین اپنے ورثاء کے دستخط کرادیتا ہون - اگر اس وصیت کے رجسٹری کرانے کی ضرورت ہو تو وہ بھی کسی دوسرے وقت کرادونگا - ۱۸ - مارچ ۱۹۰۷ء

العبد

بقلم خود حاکم علی احمدی

گواہ شد

غلام مصطفےٰ معہ نشان انگوٹھا

گواہ شد

غلام رسول بقلم خود معہ نشان انگوٹھا

گواہ شد

غلام حسین معہ نشان انگوٹھا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

از دفتر سکرٹری مجلس ناظم قادیان دارالامان ۱۴۰ مورخہ یکم جولائی ۱۹۰۶ء

بخدمت ایڈیٹر صاحب بدر۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

قواعد شاخہائے صدر انجمن احمدیہ منظور کردہ مجلس ناظم لہ سال میں۔ جس قدر جلد ممکن ہو سکے۔ انہیں اخبار میں شائع کرکے ممنون فرماویں۔ والسلام

محمد علی سکرٹری صدر انجمن احمدیہ قادیان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

قواعد برائے شاخہائے صدر انجمن احمدیہ

مجلس ناظم صدر انجمن احمدیہ قادیان دارالامان نے اپنے اجلاس ۱۱ منعقدہ ۲۰ رجون ۱۹۰۶ء مین شاخہائے صدر انجمن احمدیہ کے لئے چند قواعد تجویز کئے ہین جو بغرض تعمیل شائع کئے جاتے ہین۔ اس بات کا ذکر کرنا نہایت ضروری ہے۔ کہ یہ قواعد ابھی مجلس معتمدین مین پیش نہین ہوئے بلکہ مجلس ناظم نے پاس کئے ہین۔ انشاء اللہ تعالےٰ جولائی ۱۹۰۶ء کے آخر مین یہ قواعد مجلس معتمدین کے پیش کئے جاوین گے۔ اور جو کمی زیادتی ہوگی۔ اس سے پھر بذریعہ اخبارات اطلاع دیجاویگی فی الحال ان قواعد کی تعمیل کی جاوے اور جو جو انجمنین ان قواعد کی تعمیل کرین۔ وہ تعمیل شروع کرنے کے بعد مجھے اطلاع دیوین۔

قواعد منظور کردہ مجلس ناظم صدر انجمن احمدیہ حسب ذیل ہین

(۱) ہر ایک ایسے مقام پر جہان احمدیون کی کافی تعداد موجود ہو ایک مقامی انجمن احمدیہ قایم کی جاوے گی۔ جو زیر دفعہ ۳ قواعد صدر انجمن احمدیہ صدر انجمن احمدیہ کی شاخ سمجھی جاویگی اور ان کے لئے ان قواعد کی پابندی ضروری ہوگی۔

نوٹ۔ جس مقام مین کافی تعداد نہ ہو۔ وہان کے احمدی اپنے کسی قریب کے مقام کی مقامی انجمن کے ممبر سمجھے جاوین گے

(۲) ہر ایک مقام مین رہنے والے تمام احمدی مقامی انجمن کے ممبر سمجھے جاوین گے۔ اور ان کے واسطے ضروری ہوگا۔ کہ قواعد وضوابط انجمن کی پابندی کرین۔

(۳) ہر ایک ممبر کے لئے لازمی ہوگا کہ ایک معین رقم چندہ کی لنگرخانہ۔ مدرسہ۔ اشاعت اسلام اور ضروریات مقامی مین داخل کرے۔ ایسے چندے عموماً ماہوار وصول کئے جاوین گے۔ مگر زراعت پیشہ لوگ اگر چاہین۔ تو چندہ ششماہی فصل خریف اور فصل ربیع کے موقعہ پر غلہ کیصورت مین ادا کردین۔

(۴) جو ممبر اپنی آمدنی کا بیسوان[۲۰] حصہ امداد سلسلہ کے لئے فنڈ انجمن مین داخل کرتے ہین۔ ان کے سب معین چندے اسی رقم مین شامل ہون گے۔

نوٹ۔ ۱۔ رسالہ الوصیتہ کے شرائط کو اس بیسوین حصہ سے کوئی تعلق نہین۔ جو لوگ الوصیتہ کے شرائط کو پورا کرنا چاہین۔ وہ دسوان حصہ آمد کا دین۔

نوٹ ۲۔ ایسے چندون مین سے آٹھوان حصہ یعنی ۲ ر فی روپیہ مقامی ضروریات کے لئے وضع کرکے باقی چندہ حسب ہدایت صدر انجمن مختلف مدات مین تقسیم ہوا کریگا۔

(۵) ہر ایک مقامی انجمن کا فرض ہوگا کہ ایک رجسٹر اپنے ممبرون کا حسب نمونہ ذیل رکھے۔

رجسٹر اسمائے ممبران انجمن احمدیہ مقام

نمبر	نام[۱]	ولدیت	[illegible]	اصل سکونت[۲]	[illegible]	آمدنی ماہوار یا سالانہ تشخیصی[۳]	چندہ					کیفیت[۴]
							لنگرخانہ	مدرسہ	اشاعت اسلام	اخراجات متفرق	میزان	

۱۔ اگر بیاہی ہوئی عورت ہے تو خاوند کا نام ساتھ دین

۲۔ اصل سکونت ان ممبرون کی ضروری ہوگی جو عارضی طور پر کسی دوسرے مقام پر چلے گئے ہین۔

۳۔ جہان معین آمدنی نہ ہو۔ اندازہ کافی ہوگا۔

۴۔ اگر کوئی ممبر فوت ہو جائے۔ تو خانہ کیفیت مین اس کی تاریخ وفات درج کردی جاوے۔

(۶) ہر ایک مقامی انجمن مین کم از کم حسب ذیل عہدہ دار ہون گے ایک میر مجلس۔ ایک سکرٹری۔ ایک محاسب۔ ایک امین ایک ناظر۔

(۷) ا۔ میر مجلس کا فرض ہوگا کہ جب کبھی انجمن یا اس کی کسی کمیٹی کا جلسہ ہو۔ تو وہ جلسہ مین امن قایم رکھین اور باضابطہ حاضری ممبران کی پابندی کراوین۔

ب۔ سکرٹری کا فرض ہوگا کہ انجمن یا اس کی کمیٹی کا جلسہ ہو تو اس کے لئے سب ممبران کو باقاعدہ اطلاع دے اور تمام کارروائی کو ایک رجسٹر روئداد اجلاسہائے انجمن یا کمیٹی مین لکھے۔ تمام ممبران انجمن کا اور اگر انجمن کی کوئی شاخین ہون تو ان شاخون کے ممبران کے رجسٹر رکھین جو حسب نمونہ قاعدہ ۵ ہوگا۔ صدر انجمن احمدیہ کے تمام احکام اور فیصلہ جات کی تعمیل جہان تک ان کا کسی انجمن سے تعلق ہو۔ بتوسط سکرٹری انجمن احمدیہ عمل مین آئین گی۔

ج۔ محاسب کا فرض ہوگا۔ کہ انجمن یا اگر اس انجمن کے متعلق کوئی شاخین ہون۔ تو ان شاخون کی آمد وخرچ کا باضابطہ حساب رکھین اور تمام ممبران سے باقاعدہ چندہ وصول کرے اور ممبرون کے چندون کا ایک کھاتہ رکھے۔ جس مین تمام رقوم جو کوئی ممبر دے۔ اس کے نام کے سامنے درج ہوتی رہین

د۔ ناظر کا فرض ہوگا کہ محاسب اور امین کی کتابون اور امثلہ جات آمد وخرچ کی ماہوار پڑتال کرکے ان پر دستخط کرے کہ حساب وکتاب درست رہے۔

ہ۔ جو روپیہ از قسم چندہ وغیرہ محاسب کے پاس آوے گا وہ اسے روزمرہ امین کے پاس جمع کرائے گا اور جو بل پاس ہون گے وہ بھی بغرض ادائگی روپیہ امین کے پاس بھیجے ہون گے اور اسی کے پاس امثلہ جات اخراجات رہین گے۔

و۔ جو روپیہ صدر انجمن احمدیہ کی کسی مد یا لنگرخانہ وغیرہ مین بھیجا جاوے گا۔ وہ سکرٹری کے دستخطون سے برآمد ہو کر جاوے گا۔ اور سکرٹری کا فرض ہوگا۔ کہ اس روپیہ کی رسید بعد مین بلون کے ساتھ شامل کرے۔

ز۔ ہر ایک ممبر انجمن کو اختیار ہوگا۔ کہ انجمن کا حساب وکتاب جب چاہے دیکھ سکے۔ ایسا ہی صدر انجمن کے سکرٹری کو اور اس کے ناظر کو اختیار ہوگا کہ جب مناسب سمجھے کسی انجمن کا کوئی رجسٹر اور کاغذات موقعہ پر یا بذریعہ ڈاک قادیان مین منگوا کر ملاحظہ کرے اور مجلس معتمدین صدر انجمن احمدیہ کے ممبرون کو اختیار ہوگا۔ کہ اگر کسی مقام پر اتفاقاً یا خاص اس کام کے واسطے جاوین۔ تو وہان انجمن کے کاغذات کو ملاحظہ کرین۔

ح۔ جہان مناسب آدمی الگ الگ عہدیدار رکھنے کے لئے میسر نہ آسکین۔ انجمن کو اختیار ہوگا۔ کہ ایک ہی آدمی کے سپرد دو عہدون کا کام کردے۔

(۸) ان عہدیدارون کے علاوہ ہر ایک انجمن کو اختیار ہوگا کہ حسب ضرورت دیگر عہدیدار تجویز کرے۔ جن کی اطلاع صدر انجمن احمدیہ کو دینی ضروری ہوگی۔ ایسا ہی ان قواعد کے ماتحت جو عہدیدار مقرر کئے جاوین۔ ان کی اطلاع بھی صدر انجمن احمدیہ کو دینی ضروری ہوگی اور صدر انجمن احمدیہ کو اختیار ہوگا۔ کہ مصلحت وقتی کے لحاظ سے کسی عہدیدار کے انتخاب کو نامنظور کرکے اس کی بجائے خود کوئی آدمی مقرر کرے یا نئے انتخاب کی ہدایت کرے۔

(۹) جس انجمن کے متعلق اپنے ضلع کی شاخون کا انتظام ہوگا۔ اسے اختیار ہوگا۔ کہ ایک اسسٹنٹ سکرٹری یا سکرٹری مفصلات مقرر کرے۔ جو حسب ہدایت سکرٹری انجمن کام کرے گا۔

(۱۰) ہر ایک انجمن کے سکرٹری کا فرض ہوگا۔ کہ جب کوئی نیا ممبر انجمن مین داخل ہو تو اس کی اطلاع سکرٹری صدر انجمن کو کرے۔

(۱۱) عہدیداران انجمن کا انتخاب سالانہ ہوگا اور یہ انتخاب کثرت رائے سے ہوگا۔

(۱۲) ہر ایک ضلع مین ایک انجمن ضلع ہوگی جو صدر مقام ضلع یا کسی دوسرے مقام پر جسے صدر انجمن احمدیہ پسند کرے ہوگی۔ اور اس ضلع کی تمام انجمنون کے چندے انجمن ضلع کی معرفت حضرت اقدس کی خدمت مین یا صدر انجمن احمدیہ مین بھیجے جاوین گے ایسا ہی ہر ایک قسم کی تحریک جو صدر انجمن احمدیہ مختلف انجمنون مین کرنی چاہیئے۔ وہ بوساطت انجمن ضلع ہوگی۔

(۱۳) صدر انجمن احمدیہ کو اختیار ہوگا۔ کہ انجمن ضلع کو ایک واعظ اور محصل مقرر کرنے کی ہدائیت کرے۔ جو ایک یا ایک سے زیادہ اضلاع مین حسب ہدائیت صدر انجمن احمدیہ دورہ کریگا ایسے محصل اور واعظ کی تنخواہ اگر انجمن ضلع پوری یا حصہ رسدی کے مطابق ادا نہ کر سکے۔ تو اسے لازم ہوگا کہ صدر انجمن احمدیہ سے مناسب امداد کی درخواست کرے۔ ایسا واعظ صدر انجمن احمدیہ کی اجازت سے مقرر ہوگا اور ضروری ہوگا کہ اس نے قادیان مین کچھ عرصہ رہکر صدر انجمن کے اطمینان کیمطابق تعلیم حاصل کی ہو۔

(۱۴) ہر ایک انجمن ضلع ایک مختصر لائبریری رکھے گی جس مین یہ کوشش کی جاویگی۔ کہ سلسلہ کی تمام کتب اور اخبارات موجود رہین۔

(۱۵) جو چندہ کسی انجمن مین مقامی ضروریات کے لئے جمع ہوگا۔ اس کا نصف کم از کم انجمن ضلع کی مقامی ضروریات کی مد مین جمع ہوگا۔ جو ضروریات ضلع کے لئے جیسے محصل اور واعظ کا تقرر یا لائبریری کا قائم کرنا یا دیگر اخراجات مشترکہ مین صرف ہوگا ایسا ہی انجمن ضلع کو جو چندہ بحیثیت ایک انجمن مقامی ہونے کے ضروریات مقامی مین سے اس مین سے نصف ان اغراض کے لئے محفوظ رہے گا۔ باقی نصف چندہ ضروریات مقامی میں ہر ایک انجمن حسب اقتضائے رائے خود خرچ کرنے کی مجاز ہوگی۔

(۱۶) ہر ایک انجمن انتظامی اور مالی کاروبار کی سہولیت کے لئے ایک کارکن کمیٹی ممبران انجمن مین سے مقرر کریگی جس مین علاوہ عہدیداران کے دیگر ذی رائے اصحاب بطور ممبر شامل ہونگے علاوہ عہدیداران کے دیگر ممبران کی تعداد تعداد عہدہ داران سے دوگنے سے زیادہ نہ ہوگی۔ ایسے ممبرون کا انتخاب کثرت رائے سے اور سالانہ ہوگا۔

(۱۷) ایسی کارکن کمیٹیان ان قواعد کی پابندی سے کام کرین گی۔ جو انجمن ان کے لئے تجویز کرے۔ مگر نصف چندہ ضروریات مقامی جس کا ذکر قاعدہ ۱۵ مین ہے۔ اس کے خرچ کرنے کا اختیار ایسی کارکن کمیٹیون کو صرف اسی حد تک ہوگا۔ جس حد تک انجمن ان کو اختیار دے۔

(۱۸) انجمن ضلع کی کارکن کمیٹیون مین علاوہ منتخب شدہ ممبران کے اس ضلع کی مفصلات کی انجمنون کے سکرٹری اور پریزیڈنٹ زائد ممبر ہون گے۔ اور ان کو کمیٹی کارکن کی کارروائی مین جب وہ موجود ہون۔ حصہ لینے اور رائے دینے کا حق ہوگا۔ لیکن جن امور کا اثر ضلع کی دیگر انجمنون پر پڑیگا۔ ان کے لئے انجمن ضلع کی کارکن کمیٹی کو واجب ہوگا۔ کہ زائد ممبرون کو بھی اطلاع دے۔

(۱۹) صدر انجمن احمدیہ ہر ایک انجمن ضلع کو جو اس کے قواعد کی پابندی کرے۔ ایک سرٹیفکیٹ زیر قاعدہ ۷ ضمن ۵ قواعد صدر انجمن احمدیہ دیگی۔

نوٹ۔ انجمن ضلع جب کسی ممبر کی ممبر مجلس معتمدین ہونے کی سفارش کرے۔ تو ضروری ہوگا کہ انجمنہائے مفصلات کے سکرٹریان و میر مجلسون کو بھی ایسی کمیٹی مین بلائے۔

(۲۰) مجلس ناظم مین پاس ہونے کے بعد بجٹ سالانہ کی ایک ایک نقل ہر ایک انجمن ضلع مین بھیجی جاویگی اور ہر ایک انجمن ضلع کو واجب ہوگا۔ کہ فی الفور کارکن کمیٹی کا ایک اجلاس کرے۔ جس مین مفصلات کی انجمنون کے سکرٹری و پریزیڈنٹ کو بھی بلایا جاوے۔ اور اسی بجٹ پر اپنی رائے کا اظہار کرکے بجٹ پہونچنے کی تاریخ سے ایک ماہ کے اندر اندر اس بجٹ کو سکرٹری صدر انجمن احمدیہ کے پاس واپس کرین۔ اور ان کو اختیار ہوگا کہ کسی آئٹم پر کوئی اعتراض کرین۔ ایسے تمام اعتراضات پر مجلس ناظم غور کرکے بجٹ کی مناسب ترمیم کرے گی۔

نوٹ۔ مفصلات کی انجمنون کے سکرٹری یا پریزیڈنٹ اگر خود ایسی کمیٹی مین حاضر نہ ہو سکین۔ تو اس انجمن کو اختیار ہوگا۔ کہ ان کی بجائے کوئی اور ڈیلیگیٹ بھیجدین۔

(۲۱) تمام انجمنہائے احمدیہ کا ایک سالانہ کانفرنس بمقام قادیان دار الامان ہوگا جس مین مجلس معتمدین کے علاوہ ہر ایک انجمن احمدیہ کے سکرٹری یا پریزیڈنٹ بھی شامل ہون گے۔ یا جس صورت مین سکرٹری یا پریزیڈنٹ نہ آسکے تو ایک یا دونون کی بجائے انجمن کو اختیار ہوگا کہ ڈیلیگیٹ بھیجدے۔ جو اس انجمن کے قائمقام سمجھے جاوین۔

(۲۲) کانفرنس انجمنہائے احمدیہ بجٹ منظور کردہ مجلس ناظم اور سالانہ رپورٹ پر غور اور بحث کرے گی اور آمد کے وسائل پوچھے گی اور کانفرنس مین بجٹ پاس ہونے کے بعد مجلس معتمدین مین پیش ہوگی۔ لیکن جو ضروری ترمیم بجٹ مین اثنائے سال مین کرنی پڑے گی۔ اس کی منظوری مجلس معتمدین بلاوساطت کانفرنس کریگی۔

(۲۳) ان قواعد کے علاوہ ہر ایک انجمن احمدیہ مقامی ضروریات کے لحاظ سے ضروری قواعد تجویز کرنے کی مجاز ہوگی۔ مگر ایسے قواعد کی منظوری ضروری ہوگی۔ کہ پہلے صدر انجمن احمدیہ سے حاصل کی جاوے۔

محمد علی۔ سکرٹری مجلس ناظم صدر انجمن احمدیہ قادیان

سلسلہ حقہ کے نئے ممبر

حسین بخش صاحب ہری پور۔ سیالکوٹ
برکت علی خان صاحب۔ چھاونی سیالکوٹ
کرم داد صاحب کٹھالیان پسرور۔ سیالکوٹ
میان فضل دین صاحب 〃 〃 〃 〃
میان بوٹے خان صاحب 〃 〃 〃 〃
میان غلام رسول صاحب 〃 〃 〃 〃
مسمات بھاگن 〃 〃 〃 〃
مسمات کرم بی بی 〃 〃 〃 〃
اللہ بخش صاحب 〃 〃 〃 〃
میان کریم بخش صاحب 〃 〃 〃 〃
مسمات دولت بی بی 〃 〃 〃 〃
میان شاہ محمد صاحب معہ اہلیہ۔ دھیرکے کلان گجرات
میان فضل الٰہی صاحب 〃 〃 〃 〃
میان محمد دین صاحب 〃 〃 〃 〃
میان الٰہی بخش صاحب 〃 〃 〃 〃
میان فتحدین صاحب 〃 〃 〃 〃
میان اللہ یار صاحب 〃 〃 〃 〃
میان محمد یار صاحب 〃 〃 〃 〃

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

مزید رعایت

مکمل ہر چہار جلد

براہین احمدیہ نصف قیمت پر

برادران! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ آپکو معلوم ہو چکا ہے کہ براہین احمدیہ کس محنت سے دوبارہ لکھوائی گئی ہے اور کیسے عمدہ کاغذ اور خوشنویسی کا انتظام کیا گیا ہے اور ساتھ حضرت اقدس کی سوانح عمری اور فہرست مضامین لگائی گئی ہے اسکی اصل قیمت غیر مجلد عہ اور مجلد ۱۲ ہے بعض کی تحریک پر ایام تعطیلات مدارس میں اسکی قیمت میں ایک خاص رعایت کیگئی تھی یعنی قیمت نصف کردیگئی غیرمجلد براہین احمدیہ کی قیمت فی نسخہ مبلغ عا کیگئی تھی اور مجلد ۱۲ یہ رعایت ۳۰ جون تک تھی مگر چونکہ اس رعایت کا اشتہار پورے طور پر اس عرصہ میں نہیں ہو سکا اسواسطے اس کیلیے ایک ماہ

اور بڑھا دیا گیا یعنی ۳۱ جولائی تک جو درخواست آئیگی اس کو

براہین احمدیہ غیرمجلد عا اور مجلد ۸ میں دیجاویگی اور اسکے ساتھ

درثمین کی قیمت میں بھی رعایت کیگئی ہے یعنی غیرمجلد درثمین بجائے

۶ کے صرف ۴ اور مجلد ۸ کی بجائے صرف ۶ میں ملیگی درخواستیں

جلد آنی چاہئیں کیونکہ رعایتی قیمت والی کتابیں تعداد میں کچھ بہت نہیں

ناظم بدر ایجنسی قادیان

اعجاز احمدی مصنفہ منشی محمد اسماعیل صاحب دہلوی۔ حضرت مسیح موعود کی تائید میں۔ قیمت ار

جنگ مقدس حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام اور عبداللہ آتھم کا مباحثہ۔ اسمیں ہمارے امام نے صرف قرآن مجید سے موجودہ عیسائی مذہب کا بطلان کیا ہے قابل دید ہے۔ قیمت ار

جام شہادت مصنفہ حضرت ثاقب صاحب۔ مولوی عبداللطیف صاحب کا جانسوز مرثیہ۔ قیمت ار

شہادت آسمانی مصنفہ منشی محمد اسمٰعیل صاحب دہلوی۔ کلمہ مفصل رحمانی اور ایک مخالف کی کتاب کا جواب قیمتہ ۲

رسالہ صالحہ مصنفہ منشی محمد اسمٰعیل صاحب دہلوی۔ ان نشانات کا ذکر جو حضرت مسیح موعود کے وجود باجود کیلئے ضروری ہیں۔ قیمت ۴

الوصیۃ مصنفہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام حضرت صاحب نے وصیت میں اپنا مذہب بیان کیا ہے اور مریدوں کو دین و مقبرہ بہشتی کے متعلق ضروری ہدایتیں دی ہیں قیمتہ ۲

القول الصحیح اردو نظم۔ حضرت مسیح موعود کی تائید میں خلیفہ ہدایت اللہ صاحب کی تصنیف قیمت ار

اسلام اور راس گنگا بابی۔ ایک انگریز کا لیکچر اسلام کی تائید میں قیمتہ ار

نظم مستورات۔ مستورات کے لہجہ پر قیمت ۲

آنہ ڈکشنری۔ طالب علموں کے لئے نہایت مفید ہے قیمت ار

کامن احمدی۔ اللہ داد والے۔ قیمت ار

حضرت اقدس کیا فرماتے ہیں

اطلاع

(ہر دو کتب دفتر بدر ایجنسی سے ملسکتی ہیں چشمہ مسیحی ۳ لغات القرآن ہر دو حصہ عا یکہزار صفحہ)

سید عبدالحی عرب صاحب نے میری کتاب چشمہ مسیحی کو عام فائدہ کے لئے دوبارہ چھپایا ہے۔ اور درحقیقت ان کتابوں کا عام طور پر ملک میں شائع ہونا ضروری ہے پس اگر کوئی صاحب ہمت خرید کر کے عام لوگوں میں تقسیم کرے۔ تو انشاء اللہ موجب ثواب ہوگا۔ عیسائی پادری ہر ایک رسالہ بیس بیس ہزار چھپوا کر شائع کرتے ہیں۔ سو افسوس یہی ہے کہ دنیا کو ہماری تالیفات بہت ہی کم ملتی ہیں۔ دوسرے صاحب موصوف نے جو عربی زبان رکھتے ہیں۔ لغات القرآن ایک کتاب تالیف کی ہے میری دانست میں وہ کتاب بہی مفید ہے۔ ہر ایک پر لازم ہے۔ کہ قرآن شریف کے سمجھنے کے لئے خاص توجہ کرے کیونکہ دینی علوم کا یہی خزانہ ہے اور علم لغات قرآن ضروری ہے۔ والسلام

میرزا غلام احمد

الخطبۃ

ضرورت نکاح

(۴) ہمارے ایک مکرم دوست جو قوم کے سید ہیں۔ اور ایک ریاست میں معزز عہدے پر ممتاز ہیں اور اس سلسلہ میں اول درجہ کے مخلصین میں سے ہیں اور ان کو حضرت اقدس بہت محبت اور دلی تعلق سے دیکھتے ہیں۔ اور ان کو ایک ضرورت شرعی یعنے حصول اولاد کے لیے دوسری شادی کی ضرورت ہے اور خود حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام کا منشاء ہے کہ وہ اس غرض کیواسطے دوسری شادی کریں اور حضرت ہی کی ہدایت سے سید صاحب موصوف نے میرے پاس ذکر کیا ہے۔ کہ بذریعہ اخباروں کے مناسب جگہ کی تلاش کیجاوے۔ حضرت نے عاجز کو بھی زبانی فرمایا تھا کہ اس معاملہ میں کوشش کرو۔ اس واسطے تمام خط و کتابت میرے نام ہونی چاہیئے یا حضرت کے نام کیونکہ آخری فیصلہ حضرت اقدس کے حکم سے ہوگا۔

(۵) مددخان ملازم نواب محمد علی خان صاحب کی پہلی بیوی فوت ہوگئی ہے اور دوسری شادی کرنا چاہتے ہیں۔ مددخان ایک نیک اور جوان ہیں۔ خط و کتابت میرے نام ہو۔ (معرفت ایڈیٹر)

(۶) سید محمد یوسف صاحب عمر ۲۳ سال ہے کا اصل وطن کشمیر ہے۔ مگر چند سال ہوئے۔ کہ بغرض تحصیل علوم دینی قادیان میں آئے تھے اور تب سے اسی جگہ رہتے ہیں اور اب کچھ عرصہ سے تجارت کا کام شروع کیا ہے اور آئندہ زندگی اسی جگہ گزارنے کی نیت رکھتے ہیں۔ نکاح کی خواہش رکھتے ہیں۔ زیادہ حالات جو صاحب معلوم کرنا چاہیں وہ ایڈیٹر سے دریافت کر سکتے ہیں۔

روزانہ اخبار عام

تازہ بتازہ خبریں دلچسپ ایڈیٹوریل ہر روز یہ اخبار لاہور سے نکلتا ہے۔ سب سے پہلا پرچہ اور عمدہ اخبار اخبار عام ہی ہے۔ دلچسپ اور مقبول خلائق۔ نمونہ کا پرچہ منگوا کر دیکھیں۔ مینجر

نورالدین مصنفہ علامہ دوران حضرت حکیم الامتہ۔ دہرم پال کی ترک اسلام کا جواب۔ جس میں بہت سے اسلامی مسائل پر سیر کن بحث فرمائی ہے۔ مخالفین اسلام کیلیے حجت ہے قیمت ۸

سرالشہادتین مصنفہ حضرت مولانا مولوی محمد احسن صاحب فاضل امروہی۔ سورہ یٰسین سے پیشگوئی کے رنگ میں صاحبزادہ عبداللطیف رضی اللہ تعالیٰ عنہ کابلی کی شہادت کے واقعات ثابت کیے ہیں۔ اس کے نکات ایک روپیہ میں بھی گران نہیں۔ قیمت ار

(بدر پریس قادیان میں میاں معراج الدین عمر کے لیے چھاپا گیا)